ایضاً

اصل جرم حبـ
یا پھانسی کا ہو تو
بھی قتل یا ...
ہوگا ورنہ نہیں

اگر جرم کا ارتکاب نہو ہو

اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہو تو شخص مذکور کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے یا اوس جرمانے کی سزا جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونون سزائین دیجائینگی۔

تمثیل

زید عہدہ دار پولیس پر قانوناً واجب ہے کہ سرقۂ بالجبر کے ارتکاب کی تدبیرین جو اوسکو معلوم ہون اون سب کی اطلاع کرے اور زید یہ جانکر کہ بکر سرقۂ بالجبر کے ارتکاب کے لیے تدبیر کر رہا ہے ایسی اطلاع کرنی اس نیت سے ترک کرے کہ اوس جرم کا ارتکاب سہل ہو جاے تو اس صورت مین زید نے ترک ناجائز کے ذریعے سے بکر کی تدبیر کی موجودیت کو چھپایا اور اس دفعہ کے حکم کے مطابق زید سزا کا مستوجب ہوگا۔

اس دفعہ مین بوجہ اسکے کہ ملازم سرکاری جنپر باعتبار اونکے عہدے کے روکنا جرم کا واجب ہے داخل ہین سزا سنگین رکھی گئی ہے۔

دفعہ ۱۲۰

اوس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا قید ہے۔

ایضاً

جو کوئی شخص (۱۱) یہ نیت کرکے کہ کسی جرم (۴۰) کا ارتکاب جسکی پاداش مین قید کی سزا مقرر ہے سہل ہو جاے یا یہ جانکر کہ اوسکے ارتکاب کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے کسی فعل (۳۳) یا ترک ناجائز (۴۳)

سے کے ذریعے سے بالارادہ (۳۹) اوس تدبیر کی موجودیت کو
چھپائے جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لیے کی گئی ہے یا اوس
تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو

اگر جرم کا ارتکاب ہو — تو اگر جرم مذکور کا ارتکاب واقع ہو تو شخص مذکور کو اوس قسم کی قید
کی سزا دی جائے گی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے
اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک
چوتھائی تک

ایضاً

اگر جرم کا ارتکاب نہو — اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہو تو ایک آٹھوین
تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہے یا اوس جرمانے
کی سزا جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہے یا دونون سزائین
دیجائینگی ۔

یہ دفعہ عام ہے متعلق ہے جرائم خفیف سے اور اس سبب سے بمقابلہ
دفعہ ۱۱۸ اسمین سزا بھی ملائم ہے ۔

چھٹا باب

جرائم خلاف ورزی باہر سرکار کے بیان مین

دفعہ ١٢١ ملکۂ معظمہ سے مقابلے مین جنگ کرنا یا اوسکا اقدام یا اوسمین اعانت کرنا۔

جو کوئی شخص (١١) ملکۂ معظمہ (١٣) کے مقابلے مین جنگ کرے یا ایسی جنگ کرنے کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے مین اعانت (١٠٧) کرے تو شخص مذکور کو موت (٤٦) یا حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجائیگی اور اوسکی کل جایداد ضبط ہوگی۔

تمثیلین

(ا) زید ملکۂ معظمہ کے مقابلے مین کسی سرکشی مین شریک ہو تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے۔

(ب) زید جو ممالک ہند مین ہے سرکشون کو ہتیار بھیجنے سے ایک سرکشی مین اعانت کرتا ہے جو گورنمنٹ ملکۂ معظمہ واقع سیلون کے مقابلے مین ہوئی ہو تو زید ملکۂ معظمہ کے مقابلے مین جنگ کرنے مین اعانت کا مجرم ہوگا۔

یہ امر تو ظاہر ہے کہ درمیان رعایا و سرکار کے ایک رشتہ ہے کہ وہ ہمیشہ قائم رہنا چاہیے۔ سرکار کی جانب سے حفاظت و خبرداری رعایا کی اور رعایا کی جانب سے اطاعت سرکار کی واجب ہے اور یہ اطاعت ہر شخص پر واجب ہے کہ جو ممالک محروسۂ سرکار مین رہتا ہو خواہ وہ باشندہ اس ملک کا ہو یا غیر ملک کا۔ پس اگر کوئی شخص اس رشتہ کو توڑے اور مرتکب ایسے فعل کا ہو جس سے خرابی یا نقصان امور سلطنت مین پیدا ہو تو ظاہر ہے

کہ وہ نہایت سنگین سزا کے قابل ہے چنانچہ اسی قسم کے جرائم کی سزا کے واسطے یہ دفعہ ہے۔ مقصود اس دفعہ کا یہ ہے کہ ملکۂ معظمہ کے مقابلے مین جنگ کرنا یا اوسکا اقدام کرنا یا اوسکی اعانت کرنا جرم ہے۔ اب دیکھنا چاہیے کہ جنگ کا کرنا کس شخص کا بمقابلۂ سلطنت ملکۂ معظمہ جرم ہے۔ ظاہر ہے کہ اوسکا کہ جو اوس سلطنت کی حمایت مین رہتا ہو اور جسپر تعمیل قوانین اوس سلطنت کی واجب ہو اگر وہ اوس سے انحراف کرکے آمادۂ جنگ ہو تو مجرم ہے۔ رعایاے ملک غیر پہ پابندی قوانین ملکۂ معظمہ واجب نہین اور نہ والیان ملک غیر پر پس اگر وہ لوگ بمقابلۂ ملکۂ معظمہ جنگ کرین تو وہ مجرم متصور نہین ہو سکتے۔ اب یہ امر قابل لحاظ ہے کہ جنگ کرنے سے کیا مراد ہے صرف چند یا بہت سے آدمیون کا ملکر کسی کام کو کرنا یا کسی کام کے انجام کا ارادہ کرنا گو اوسمین جبر مجرمانہ بھی کام مین آوے یا اور کسی قسم کے جرم کا ارتکاب ہو داخل جرم مندرجۂ دفعۂ ہذا نہین ہو سکتا بشرطیکہ اون آدمیون کی نیت مین کوئی ایسا فعل کرنا نہ ہو کہ جس سے پادشاہ کی جان کو خطرہ پہونچے یا پادشاہ کے دشمنون کو اوس سے امداد پہونچے یا کوئی ایسا امر واقع ہو جو امور سلطنت کی خرابی و بربادی مین مؤثر ہو مختصر آوہ افعال داخل جرم ہین کہ جو رعایا کی جانب سے واقع ہون اور جو اطاعت و فرمانبرداری کہ شیوۂ رعایا ہے اوس سے مخالف ہون۔ اس جرم کی سزا بھی نہایت سخت رکھی گئی ہے اور اس سبب سے جو ثبوت کہ اور قسم کے مقدمات مین کافی ہو اس جرم کے واسطے کافی نہین سمجھا جاویگا۔ دیکھو دفعہ ۲۸ قانون ۲ ۱۸۵۵ء جسکی یہ عبارت ہے

کہ باستثناے مقدمات ٹریزن یعنی بغاوت کے ہر مقدمے مین اگر ایک ہی گواہ جو اعتماد

کامل کے لائق ہو کسی امر کی شہادت دیوے تو امر مذکور کے ثبوت کے لیے قسم مذکور کے محکمہ یا شخص کے روبرو اوس ایک شخص کی گواہی ثبوت کافی سمجھی جائیگی لیکن اگر کسی عدالت مین اس بات کا ضابطہ ہے کہ شریک معاملہ خواہ گواہ واحد کی گواہی بہ مقدمہ دروغ حلفی اور وجہ ثبوت سے تائید پاوے تو اس قاعدے سے یہ بات سمجھی نہ جاوے کہ اون قاعدون مین کسیطرح کی تبدیل ہوئی ہے۔

س

دفعہ ۱۲۲ ملکۂ معظمہ کے مقابلے مین جنگ کرنے کی نیت سے ہتیار وغیرہ فراہم کرنا۔ جو کوئی شخص آدمی یا ہتیار یا گولہ باروت کی قسم سے کوئی سامان فراہم کرے یا کسی اور طرحسے جنگ کی طیاری کرے اس نیت سے کہ ملکۂ معظمہ (۱۳) کے مقابلے مین جنگ کرے یا جنگ کرنے پر تیار رہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دش برس سے زیادہ نہوا اور اوسکی کل جایداد ضبط ہوگی۔

افعال مندرجۂ دفعۂ ہذا اقدام مین داخل نہین ہو سکتے بلکہ واقعی مین ایک قسم کی طیاریان ہین واسطے جنگ کرنے کے بمقابلۂ ملکۂ معظمہ۔ اگر کوئی شخص ان چیزونسے جسکا ذکر اس دفعہ مین ہے کسیکی اعانت کرے تو وہ معین جرم متصور ہوگا۔ کوئی سامان فراہم کرے۔ مثلاً قلعہ تعمیر کراوے یا اور کسی قسم کا اسباب کہ جو لڑائی مین کار آمد ہوتا ہے جمع کرے۔

س

دفعہ ۱۲۳ جنگ کرنے کی تدبیر کو اسکے سہل کرنے کی نیت سے چھپانا۔ جو کوئی شخص کسی فعل (۳۳) یا ترک ناجائز (۳۳) کے ذریعے سے کسی تدبیر کی موجودیت کو جو ملکۂ معظمہ (۱۳) کے مقابلے مین

جنگ کرنے کے لیے کی گئی ہے چھپائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسے چھپانے سے جنگ کا کرنا سہل ہوجائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اس دفعہ سے اعانت جرم کی مراد ہے جیسے کہ دفعہ ۱۰۸ مین مذکور ہوئی ہے (دیکھو حاشیہ دفعہ مذکور)

دفعہ ۱۲۴۔ گورنر جنرل یا گورنر وغیرہ پر اختیار جائز کے نفاذ پر مجبور کرنے یا اوس سے باز رکھنے کی نیت سے حملہ کرنا

جو کوئی شخص (۱۱) گورنر جنرل بہادر ہند یا کسی پریزیڈنسی کے گورنر یا لفٹنٹ گورنر یا گورنر جنرل بہادر ہند کی کونسل یا کسی پریزیڈنسی کی کونسل کے ممبر پر حملہ کرے یا مزاحمت بیجا (۳۳۹) کرے یا مزاحمت بیجا (۳۳۹) کا اقدام کرے یا کسی جبر مجرمانہ (۳۵۰) کے ذریعے یا جبر مجرمانہ (۳۵۰) کی نمایش سے ڈرائے یا اس طرح ڈرانے کا اقدام کرے اس نیت سے کہ وہ اوس گورنر جنرل بہادر یا گورنر یا لفٹنٹ گورنر یا ممبر کونسل کو مائل یا مجبور کرے کہ وہ گورنر جنرل بہادر یا گورنر یا لفٹنٹ گورنر یا ممبر کونسل کسیطرح اپنے اختیارات جائز مین سے کسی اختیار کو نافذ کرے یا کسیطرح نافذ کرنے سے باز رہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جرائم مندرجہ دفعہ ہذا ایک علحدہ باب مین مندرج ہین اور جو سزا کہ اون جرائم کے واسطے معین ہے وہ بھی اوسمین مذکور ہے لیکن یہ جرائم جرائم خلاف ورزی یا سرکار مین اوس

صورت مین داخل سمجھے جاوینگے کہ جب بمقابلہ گورنر جنرل و دیگر افسران اعلی ملکۂ معظمہ کے اونکا ارتکاب کیا جاوے۔

دفعہ ۱۲۵ کسی ایشیائی ملک کے والی کے مقابلے مین جنگ کرنا جو ملکۂ معظمہ سے رابطۂ اتحاد رکھتا ہو۔

س — جو کوئی شخص ایشیائی ملک کے کسی والی کے مقابلے مین جو ملکۂ معظمہ (۱۳) سے رابطۂ اتحاد یا صلح رکھتا ہو جنگ کرے یا ایسی جنگ کرنے کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے مین اعانت (۱۰۷) کرے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجائیگی اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا صرف جرمانے کی سزا دیجائیگی۔

اس دفعہ سے یہ مقصود ہے کہ رعایاے ملکۂ معظمہ خواہ رعایاے ملک غیر عملداری ملکۂ معظمہ مین رہکر کوئی تدبیر مفسدانہ اس قسم کی نکرین جس سے کسی والی ملک غیر کو جو ملکۂ معظمہ سے رابطۂ اتحاد و صلح کا رکھتا ہو نقصان پہونچے۔

دفعہ ۱۲۶ اوس والی کے ملک مین غارتگری کرنا جو ملکۂ معظمہ سے صلح رکھتا ہو

س — جو کوئی شخص کسی ایسے ملک مین غارتگری کا ارتکاب کرے یا غارتگری کے ارتکاب کی تیاری کرے جسکا والی ملکۂ معظمہ (۱۳) سے رابطۂ اتحاد یا صلح رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ شخص جرمانے کا اور اوس مال و اسباب کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا جو اوس غارتگری کے ارتکاب

کے کام مین آیا ہو یا جسکا اوسکے کام مین آنا مقصود ہو یا جو اوس غارتگری کے
ذریعے سے حاصل ہوا ہو۔

س **دفعہ ۱۲۷** ایسے مال کو بخبر تحویل مین رکھنا جو جنگ یا غارتگری مذکورۂ دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ کے ذریعہ سے حاصل کیا گیا ہو

جو کوئی شخص کوئی مال و اسباب یہ جانکر لے کہ وہ اون جرمون
مین سے کسی جرم (۴۰) کے ارتکاب مین حاصل کیا گیا ہے
جو دفعہ ۱۲۵ و ۱۲۶ مین مذکور ہوے ہین تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی
قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ شخص
جرمانے کا اور اوس مال و اسباب کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا جسکو وہ اس طرح
اپنے قبضے مین لایا ہے۔

اگر غارتگر خواہ رعایا ملکہ معظمہ ہون یا ملک غیر کے رعایا ہون عملداری سرکار مین مع مال کے
آکر مقیم ہون تو مضمون دفعہ ہذا سے ایسا خیال مین آتا ہے کہ وہ جرم مندرجۂ دفعۂ ہذا کے
مرتکب متصور نہ ہونگے البتہ اگر کوئی شخص جان بوجھکر کہ یہ مال غارتگری سے حاصل ہوا ہے
اوسکو مثلاً کم قیمت پر خرید کرے تو وہ بموجب اس دفعہ کے مجرم متصور ہوگا۔

س **دفعہ ۱۲۸** سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو بالارادہ بھاگ جانے دے

کوئی شخص جو سرکاری ملازم (۲۱) ہے اور جسکی حراست مین
کوئی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ ہو اوس اسیر کو کسی جگہ سے جہان
وہ محبوس ہے بالارادہ (۳۹) بھاگ جانے دے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور
دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی
میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اس دفعہ مین کئی قسم کے اسیر مندرج ہین - اسیر سلطانی وہ والی ملک غیر کہلاوینگے جو کسی وجہ خاص سے عملداری ملکۂ معظمہ مین زیر نگاہ رکھے جاوین اور اسیر جنگ وہ شخص ہین جو کہ میدان جنگ مین مع ہتیار کے گرفتار ہون - قانون ۳ سنہ ۱۸۱۸ع احاطۂ بنگال و قانون ۲ سنہ ۱۸۱۹ع احاطۂ مندراس و قانون ۲۵ سنہ ۱۸۲۷ع احاطۂ بمبئی جنکو قوانین ۳۴ سنہ ۱۸۵۰ع اور ۳ سنہ ۱۸۵۸ع سے وسعت دی گئی ہے وہ قوانین ہین جو متعلق ہین بحراست اسیران سلطانی - واسطے ثبوت جرم مندرجۂ دفعۂ ہذا اول یہ امر ضرور ہے کہ جو شخص بھاگ گیا وہ اسیر سلطانی یا اسیر جنگ تھا دوم یہ کہ شخص ملزم کو حراست اوسکی سپرد تھی تیسرے یہ کہ اوسنے بالارادہ اوس اسیر کو بھگا دیا یا بھاگ جانے دیا -

دفعہ ۱۲۹ سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو غفلت سے بھاگ جانے دے

کوئی شخص جو سرکاری ملازم (۲۱) ہے اور جسکی حراست مین کوئی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ ہو غفلت سے اوس اسیر کو محبس سے جہان وہ محبوس ہے بھاگ جانے دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین ۳ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا -

اس دفعہ مین اور دفعہ ۱۲۸ مین صرف اسقدر فرق ہے کہ اوسمین بالارادہ بھگا دینا شرط ہے اور اسمین بالارادہ بھگا دینا شرط نہین ہے بلکہ جب بوجہ غفلت اوس شخص کے جسکی حراست مین اسیر سلطانی یا اسیر جنگ ہو کوئی اسیر بھاگ جاوے تو بموجب اس دفعہ کے دفعہ ۱۲۸ کے بہ نسبت شخص ملزم کمی سزا کا مستوجب ہوگا -

س

دفعہ ۱۳۰ اسیر مذکور کے بھاگ جانے مین مدد کرنا یا اوسکو چھوڑانا یا پناہ دینا

جو کوئی شخص جان بوجھکر کسی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کی حراست جائز سے بھاگ جانے مین مدد یا تقویت کرے یا کسی ایسے اسیر کو چھوڑا لیجائے یا چھوڑا لیجانے کا اقدام کرے یا ایسے اسیر کو جو حراست جائز سے بھاگ گیا ہو پناہ دے یا چھپا رکھے یا کسی ایسے اسیر کے پھر گرفتار کیے جانے مین کسیطرحکا تعرض کرے یا تعرض کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریای شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا ۔

تشریح ۔ کسی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کی نسبت جسکو اوسکے زبانی وعدے پر برٹش انڈیا (۱۵) کی حدود معین کے اندر آمد و رفت کی اجازت ہو اوس صورت مین کہا جایگا کہ وہ حراست جائز سے بھاگ گیا جبکہ وہ اون حدود کے باہر جاے جنکے اندر اوسکو آمد و رفت کی اجازت ہے ۔

جان بوجھکر ۔ اس سے یہ مراد ہے کہ مرتکب جرم یہ جانتا ہو کہ جسکے بھاگ جانے مین مین مدد یا تقویت وغیرہ کرتا ہون وہ اسیر جنگ ہے یا اسیر سلطانی

تشریح سے واضح ہوتا ہے کہ اگر کوئی اسیر اون حدود کے باہر جاوے جو اوسکی آمد و رفت کے لیے مقرر کردی گئی ہون تو یہ تصور کیا جاویگا کہ وہ حراست جائز سے بھاگ گیا

ساتوان باب

جرائم متعلقہ افواج بحری وبرّی کے بیانمین

اس باب مین اون لوگون کے واسطے سزا مندرج ہے کہ جو بذات خود تو قوانین بحری یا بری کے مطیع نہون مگر ترغیب دے کر وہ اون لوگون سے ارتکاب جرم کرادین جو اون قوانین کے مطیع ہون اور وہ جرائم بندوبست و انتظام فوج مین موثر ہون ۔ دفعہ ۵ مین یہ مذکور ہوچکا ہے کہ یہ قانون کسی ایکٹ مین جو افسرون اور سپاہیون کی بغاوت اور نوکری پر سے بھاگ جانے کی سزا سے متعلق ہون موثر نہوگا ۔ لیکن تاہم باستثنای اون جرائم کے جو بحوالہ دفعہ مذکور دیگر قوانین مین داخل ہین جملہ جرائم جو سپاہیون یا جہازی خلاصیون یا دیگر ملازمان و افسران فوج بحری وبرّی سے واقع ہون اونکی سزا بموجب اس قانون کے کیجاویگی ۔ مثلاً جرائم خلاف معدلت عامّہ یا اور جرائم نسبت مال کے اگر سپاہیون کی جانب سے واقع ہون تو اونہین اسیطرح پر سزا کیجاوے گی کہ گویا وہ کسی عام شخص کی جانب سے واقع ہوے بشرطیکہ اونکے واسطے اس بارے مین کوئی قانون جنگی مختص نہو ۔ قوانین متعلقہ جرائم افواج بحری وبرّی جنکا دفعہ ۵ مین مذکور ہے وہ اکثر متعلق بانتظام اور درستی فوج ہین اور گو بعض جرائم جنمین سزا بموجب اس قانون کے ہوسکتی ہے اونمین بھی مندرج ہین لیکن وہ جرائم بصورت خاص خاص اشخاص و مقدمات سے متعلق ہین اور عام نہین ہین ۔ قانون ۲۹ ۱۸۶۱ء متضمن قواعد جنگی متعلقہ ہندوستانی افسران وسپاہیان فوج ہند سرکار ملکہ معظمہ اور قانون ۱۲ ۱۸۴۴ء جو بموجب قانون ۲۷ ۱۸۴۹ء

وقانون ۳۳ ۱۸۶۳ء کے ترمیم ہوا نسبت انتظام فوج بحری ہندوستان کے ہین—

س پ

دفعہ ۱۳۱ بغاوت مین اعانت کرنا یا کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کو خدمت منصبی نکرنے کی اغوا کا اقدام کرنا—

جو کوئی شخص (۱۱) بغاوت کے ارتکاب مین جو ملکۂ معظمہ (۱۳) کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی جانب سے ہوا اعانت (۱۰۷) کرے یا اوس افسر یا سپاہی یا خلاصی کو اطاعت یا خدمت منصبی نکرنے کی اغوا کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاوے گی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا—

اس دفعہ مین دو قسم کے جرائم شامل ہین یعنی اول بغاوت مین اعانت کرنا اور دوم کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کو اپنے منصبی کام نکرنیکی اغوا کرنا۔ درباب اسکے کہ اعانت کس کس ذریعے سے ہوسکتی ہے دفعہ ۱۰۷ قابل لحاظ کے ہے۔ غلط افواہ کا اس نیت سے مشتہر کرنا کہ جس سے ملکۂ معظمہ کی فوج کے سپاہی یا افسر بغاوت اختیار کرین اس دفعہ کی روسے قابل سزا نہین ہے اوسکے واسطے علیحدہ دفعہ ۵۰۵ مخصوص ہے—

س پ

دفعہ ۱۳۲ اعانت بغاوت اگر بغاوت کا ارتکاب اوس اعانت کے سبب سے کیا جاوے

جو کوئی شخص بغاوت کے ارتکاب مین جو ملکۂ معظمہ (۱۳) کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی جانب سے ہوا اعانت (۱۰۷) کرے تو اگر اوس اعانت کے باعث سے بغاوت وقوع مین آوے تو شخص مذکور کو سزاے موت (۴۶) یا حبس دوام بعبور

دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

دفعہ ۱۳۱ مین یہ امر ضروری نہین ہے کہ بغاوت واقع ہوجاوے صرف اسقدر کافی ہے کہ بغاوت کے ارتکاب مین اعانت کی گئی ہو مگر اس دفعہ مین بوجہ اوس اعانت کے بغاوت کا ارتکاب ہوجانا شرط ہے اور یہی دونون دفعہ مین فرق ہے —

دفعہ ۱۳۳ اعانت حملے کی جو کوئی سپاہی یا خلاصی جہازی اپنے افسر یا بالادست پر جبکہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو کرے

جو کوئی شخص (۱۱) کسی حملے (۳۵۱) مین اعانت (۱۰۷) کرے جو ملکہ معظمہ (۱۳) کی فوج بحری یا برّی کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کسی افسر بالادست پر کرے اوس حال مین کہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

اعانت حملے کے واسطے دیکھو تعریف جرم حملہ کی دفعہ ۳۵۱ مین اور اوس سے یہ امر واضح ہوگا کہ اس جرم کے ارتکاب مین ملزم کا علم بھی درکار ہے — اگر وہ یہ نہ جانتا ہو کہ مین اعانت افسر پر حملہ کرنے کی کرتا ہون بلکہ یہ جانتا ہو کہ کسی اور شخص پر حملہ کرنے کی اعانت کرتا ہون تو اس جرم کا مرتکب متصور نہوگا — افسر بالادست مین افسران ولایتی و ہندوستانی یعنی کمیشنڈ و غیر کمیشنڈ افسر دونون شامل ہین — اوس حالت مین جبکہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو — اس سے صرف یہ مقصود نہین ہے کہ وہ

کہ وہ کوئی کار خاص متعلقہ اپنے منصب کا انجام کر رہا ہو بلکہ ایسا کام بھی اوسمین شامل ہے جو بضرورت وقت اوسکو کرنا پڑے۔ مثلاً اگر کوئی سپاہی شراب پیکر بدمست گلی کوچہ مین بازار کے پھرتا ہوا اور اوسکو کوئی افسر منع کرے اور اوسکی عوض مین کوئی شخص اوس افسر پر حملہ کرنے کی سپاہی کو ترغیب دے تو وہ مرتکب جرم مندرجۂ دفعۂ ہذا کا متصور ہوگا۔

دفعہ ۱۳۴ اعانت حملۂ مذکور اگر حملے کا ارتکاب ہو — جو کوئی شخص کسی حملہ (۳۵۱) مین اعانت (۱۰۷) کرے جو ملکۂ معظمہ (۱۳) کی فوج بحری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کسی افسر بالادست پر کرے اوس حال مین کہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو تو اگر اوس اعانت کے باعث سے اوس حملے کا ارتکاب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

پچھلی دفعہ مین اعانت سے جرم وقوع مین نہین آتا ہے اور اس دفعہ مین اعانت سے جرم واقع ہوتا ہے اور اس سبب سے اسکی سزا بھی بمقابلہ اوسکے زیادہ رکھی گئی ہے

دفعہ ۱۳۵ کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کی نوکری پر سے بھاگ جانے مین اعانت کرنا۔ — جو کوئی شخص ملکۂ معظمہ (۱۳) کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی نوکری پر سے بھاگ جانے مین اعانت (۱۰۷) کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا

یا دونون سزائین دیجاوینگی —

نوکری سے بھاگ جانا — اس سے یہ مراد نہین ہے کہ کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی نوکری چھوڑکر کہین چلا جاوے — یہ اختیار تو بموجب قاعدے کے ہر شخص کو حاصل ہے بلکہ اگر وہ (بلا ترک روزگار حسب قاعدہ) اسطرح پر اپنی نوکری سے چلا جاوے کہ پھر اوسکے آنے کا قصد نہو یا اول رخصت لیکر جاوے اور پھر نوکری پر لوٹ کر نہ آوے یا لوٹ کر نہ آنے کا قصد ہو تو کہا جاوے گا کہ وہ نوکری سے بھاگا — اگر کوئی شخص رخصت پر جاوے اور پھر نہ آسکے مگر اوسکے قصد مین یہ ہو کہ پھر مین لوٹ کر جاؤن گا تو یہ جرم اس دفعہ مین شامل نہین ہے بلکہ متعلق بقواعد فوج ہے اور ادنی جرم تصور کیا جاتا ہے —

دفعہ ۱۳۶ فراری نوکر کو پناہ دینا | سوائے اوس حالت کے جو نیچے مستثنی کی گئی ہے جو کوئی شخص (۱۱) یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھکر کہ ملکۂ معظمہ (۱۳) کی فوج بحری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی نوکری پر سے بھاگ گیا ہے اوس افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کو پناہ دے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجاوینگی —

مستثنی

یہ حکم اوس حالت پر محیط نہین ہے جبکہ زوجہ اپنے شوہر کو پناہ دے

مضر پ ض

ض ض

دفعہ ۱۳۷ فراری نوکر کا کسی سوداگری مرکب تری مین ناخدا کی غفلت سے چھپا ہونا +

اوس سوداگری مرکب تری (۴۸) کا ناخدا یا مہتمم جسپر کوئی ایسا شخص چھپا ہو جو ملکۂ معظمہ (۱۳) کی فوج بحری یا بری کی نوکری سے بھاگ گیا ہے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا جو پانسو روپیہ سے زیادہ نہو گو اوس چھپے ہونے کا اوسکو علم نہو مگر شرط یہ ہے کہ اوس چھپے ہونے کا معلوم کر لینا اوسکے امکان مین تھا اگر وہ اپنی خدمت منصبی مین بحیثیت ناخدا یا مہتمم کے غفلت نکرتا یا مرکب کے انتظام مین کچھہ نقص نہوتا۔

اس دفعہ کے مضمون سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ اگر مرکب تری کا ناخدا یا مہتمم یہ ثابت کر دیوے کہ جو فراری نوکر میرے مرکب تری مین آکر چھپا ہے اوسکا مجکو علم نتھا اور نہ اوسکا معلوم کر لینا میرے امکان مین تھا اور نہ مین اس امر کو معلوم کر سکا باوجودیکہ مین نے کسی قسم کی غفلت نہ کی اور نہ میرے انتظام مین کچھہ نقص ہے تو وہ مجرم متصور نہوگا۔

ض ض

دفعہ ۱۳۸ عدول حکمی مین کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کی اعانت کرنا۔

جو کوئی شخص کسی فعل (۳۳) مین اعانت (۱۰۷) کرے جسکو وہ ملکۂ معظمہ (۱۳) کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی جانب سے عدول حکمی جانتا ہے تو اگر اوس فعل عدول حکمی کا ارتکاب اوس اعانت کے باعث سے وقوع مین آوے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی

جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دی جاوینگی۔

اس دفعہ کے جرم کے واسطے ضرور ہے کہ ارتکاب فعل کا بوجہ اعانت کے ہو۔ بغاوت بھی ایک قسم کی عدول حکمی ہے مگر اوس سے وہ عدول حکمی مراد ہے جسمین مزاحمت یا مقابلہ کسی افسر سے کیا جاوے کہ جسکے باعث سے امورات انتظامی سلطنت مین خلل واقع ہو اور اس سبب سے وہ جرم سنگین ہے۔ اور عدول حکمی مندرجہ دفعۂ ہذا سے صرف یہ مراد ہے کہ کسی حکم کی تعمیل جو موثر ہے انتظام فوج مین اوسکو ترک کرنا۔ اس جرم کے واسطے یہ بھی ضرور ہے کہ معین کو علم ہو کہ مین جو اعانت کرتا ہون وہ ایسے امر کی کرتا ہون جو داخل عدول حکمی ہے۔

دفعہ ۱۳۹ اشخاص جو قانون آرٹیکلس آف وار کے تابع ہین اس مجموعے کی رو سے سزا دیے جانے کے لائق نہین ہین +

جو کوئی شخص (۱۱) کسی قانون کے تابع ہو جو آرٹیکلس آف وار کہلاتا ہے اور ملکۂ معظمہ (۱۲) کی افواج بحری یا بری یا افواج مذکور کے کسی جزو کے واسطے مقرر ہے تو وہ شخص اون جرمون مین سے کسی جرم کی پاداش مین جنکی تعریف اس باب مین کی گیی ہے اس مجموعے کی رو سے سزا کا مستوجب نہوگا۔

جو اشخاص کہ اس دفعہ مین اس قانون کی سزا سے مستثنی کیے گئے ہین اونکی سزا کے واسطے قوانین مختص موجود ہین چنانچہ اونکو بموجب اون قوانین کے سزا ملے گی اور وہ قوانین پیشگاہ ملکۂ معظمہ سے جاری ہوے ہین اور ہوتے ہین۔

دفعہ ۱۴۰ سپاہیانہ لباس پہننا +

اگر کوئی شخص جو ملکہ معظمہ (۱۳) کی افواج بحری یا بری کا سپاہی نہو کوئی ایسا لباس پہنے یا ایسا نشان لیے پھرے جسکو وہ سپاہی استعمال کرتا ہو اس نیت سے کہ وہ ایسا سپاہی سمجھا جاوے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاوے گی جسکی میعاد تین ۳ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی —

اس دفعہ کے جرم کے واسطے کسی قسم کی نیت مجرمانہ درکار نہین ہے البتہ اگر کوئی شخص بہ نیت مجرمانہ لباس سپاہیانہ پہنے وہ مستوجب زیادہ سزا کا ہوگا بمقابلہ اوس شخص کے جو براہ حماقت ایسا کرے — یہ امر باختیار مجوز ہے کہ کس قدر سزا مناسب جرم ہے —

آٹھوان باب

اون جرمون کے بیانمین جو آسودگی عامہ خلائق کے مخالف ہین

جرائم متعلقۂ باب ہذا مین بنیاد ہر جرم کی مجمع خلاف قانون ہے اور ہر قسم کا مجمع گو بہ نیت مجرمانہ جمع ہو یا کسی طرح پر لیکن جبکہ اشخاص متعلقین مجمع کی نیت مین ایسا فساد کرنا ہو کہ جس سے آسودگی عامہ مین خلل پڑے اور لوگون کو ایک قسم کا اندیشہ پیدا ہو قابل سزا کے ہے۔ اگر چند آدمی کسی قسم کی مشورت بذریعۂ تحریر یا اور کسی طریق سے کرین مگر تاوقتیکہ وہ آپس مین نہ ملین مجمع خلاف قانون متصور نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۴۱ مجمع خلاف قانون — پانچ یا زیادہ شخصون کا ہر ایک مجمع مجمع خلاف قانون کہلائیگا جبکہ اون شخصون کی جن سے وہ مجمع مرکب ہے غرض مشترک یہ ہو کہ

پہلے — ہند کے لیجس لیٹو یا ایگزیکیوٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر یا کسی سرکاری ملازم (۲۱) کو جبکہ وہ اوس سرکاری ملازمی کے اختیار جائز کا نفاذ کر رہا ہو جبر مجرمانہ (۳۵۰) یا جبر مجرمانہ کی نمایش سے ڈرائین یا۔

دوسرے — کسی قانون یا طریقۂ معینۂ قانون کی تعمیل مین تعرض کرین یا۔

تیسرے — کسی نقصان رسانی (۴۲۵) یا مداخلت بیجا مجرمانہ (۴۴۱) یا کسی اور جرم (۴۰) کا ارتکاب کرین یا

چوتھے — کسی شخص پر جبر مجرمانہ (۳۵۰) یا جبر مجرمانہ کی نمایش کرنیکے ذریعہ سے

کوئی مال لے لین یا اوسپر قبضہ کرلین یا کسی شخص (۱۱) کو کسی راستے کی آمدورفت یا کسی پانی کے کام مین لانے کے استحقاق یا کسی اور غیر مادّی استحقاق کے تمتع سے جو شخص مذکور کے قبضے مین ہو یا جس سے اوسکو تمتع ہو محروم کرین یا کسی استحقاق یا کسی استحقاق خیالی کو کام مین لائین یا —

پانچوین — جبر مجرمانہ (۳۵۰) یا جبر مجرمانہ کی نمایش کرنے کے ذریعے سے کسی شخص (۱۱) کو اوس فعل (۳۳) کے کرنے مین جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے مین جسکے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو مجبور کرین —

تشریح — ممکن ہے کہ کوئی مجمع جو جمع ہونے کے وقت خلاف قانون نہ تھا بعد ازان مجمع خلاف قانون (۱۴۱) ہو جائے —

ایسے پانچ یا زیادہ آدمی جیسے کہ اس دفعہ مین مذکور ہین اگر ایک مقام پر ملین تو ظاہر ہے کہ اونکی کوئی غرض مشترک ناجائز طور کی ہوگی — یہ امر قابل لحاظ کے نہین ہے کہ قبل ملنے سے مجمع کی غرض مشترک ایک تھی یا بعد ملاقات ایک ہوگئی لیکن یہ امر ضروری ہے کہ غرض کل مجمع کی مشترک ہو اور ہر شخص اوس سے واقف ہو — مجمع خلاف قانون کی غرض مشترک اگر نسبت ارتکاب کسی جرم موثر عوام کے ہو تو ایسے مجمع اور ملکۂ معظمہ کے مقابلے مین جنگ کرنے کے جرم مین فرق نہایت ہی باریک معلوم ہوتا ہے اور یہ فرق ایک تمثیل خاص سے صاف واضح ہوگا — مثلاً فرض کرو کہ کوئی قانون نسبت لگائے جانے محصول جدید کے گورنمنٹ کی کونسل یعنی مجلس آئینی مین پیش ہوا اور لوگون کو

وہ محصول نہایت ناگوار ہو اور آپس مین جمع ہوکر گورنمنٹ کو اوس قانون کی منظوری
سے باز رکھنے کی غرض سے یہ الفاظ اہانت آمیز غل وشور کرین یا کثرت اجتماع سے
گورنمنٹ پر ظاہر کرین کہ یہ قانون لوگون کو ناگوار ہے تو ایسا مجمع مجمع خلاف قانون ہوگا
لیکن اگر وہی لوگ جلسۂ کونسل مین گھس جاوین اس نیت سے کہ جبراً ممبران کونسل کو اوس
قانون کے اجرا سے باز رکھین تو یہ فعل اونکا ایسا تصور کیا جاویگا کہ گویا اونھون نے
بمقابلہ ملکۂ معظمہ جنگ کی پس اس سے یہ امر ظاہر ہے کہ اگر چند اشخاص ملکر آپس مین
کسی جرم کے ارتکاب کی صرف مشورت کرین جسکا واقع ہونا کسی زمانۂ آیندہ پر منحصر رکھا
گیا ہو تو ایسا مجمع بھی مجمع خلاف قانون کہلاوے گا اور یہ امر قابل لحاظ نہوگا کہ ایسے
مجمع خلاف قانون سے کوئی امر جلد یا فوراً ظہور مین نہین آیا۔ لیکن اگر بہت سے اشخاص
نسبت کسی امر کے گورنمنٹ مین استغاثہ پیش کرنے کی غرض سے آپس مین جمع ہون اور مشورہ
کرین تو یہ امر داخل جرم متصور نہوگا اور شریک اوس مجمع کے شریک مجمع خلاف قانون متصور
نہون گے۔ تمثیل مجمع خلاف قانون کی یہ ہے کہ مثلاً ایک گروہ اہل تشیع کا کسی ایسی
راہ سے تبرا کہتا ہوا نکلے جہان کہ سکونت اہل تسنن کی ہو یا سراوگی اپنی مورت کو لیکر
سر بازار کچھ الفاظ بغرض اہانت ہندو دیوتاؤن کے کہتے ہوئے نکلین تو ایسے مجمع
مجمع خلاف قانون کہلاوین گے۔ استحقاق غیر مادی اس سے حق چراگاہ و مچھلی و
سنگھاڑہ و اسی قسم کے دیگر حقوق مراد ہین۔

دفعہ ۱۴۲ کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا۔ جو کوئی شخص (۱۱) اون امور سے واقف ہوکر جنکے باعث سے

کوئی مجمع مجمع خلاف قانون (۱۴۱) ہوجاتا ہے قصداً اوس مجمع مین داخل ہوجاے یا داخل رہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مجمع خلاف قانون کا شریک ہے۔ ممکن ہے کہ بروقت اجتماع تعداد آدمیون کی پانچ سے کم ہو یا کوئی اس قسم کی اونکی غرض مشترک بھی نہو جس سے وہ مجمع مجمع خلاف قانون ہو لیکن جبھی تعداد آدمیون کی پانچ ہوجاوے اور غرض مشترک اونکی کسی جرم کے ارتکاب کی ہو تو ہر شخص شریک اوس مجمع کا شریک مجمع خلاف قانون کہلاوے گا۔

دفعہ ۱۴۳ سزا — کوئی شخص جو مجمع خلاف قانون (۱۴۱) کا شریک ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

پ ض م

دفعہ ۱۴۴ سلاح مہلک سے مسلح ہوکر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا — کوئی شخص جو کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شے سے مسلح ہو کہ اوسکو حربے کے طور پر کام مین لائین تو اوس سے ہلاکت (۴۶) کا احتمال ہے کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو ۲ برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

پ ض م

جو شریک مجمع خلاف قانون مسلح ہون تو اونکی جانب سے احتمال ضرر زیادہ ہے کیونکہ ہتیار رکھنے سے واضح ہوتا ہے کہ اونکی نیت مین جبر جرمانہ کے ارتکاب کا ارادہ ہے لہذا سزا بھی سخت ہے۔

دفعہ ۱۴۵ کسی مجمع خلاف قانون مین یہ جانکر کہ اوسکو متفرق ہوجانے کا حکم ہو چکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا۔

جو کوئی شخص کسی مجمع خلاف قانون (۱۴۱) مین داخل ہوجاے یا داخل رہے یہ جانکر کہ اوس مجمع خلاف قانون کو طریقۂ مقررۂ قانون کے مطابق متفرق ہونے کا حکم ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

اگر کوئی شخص باوجود اطلاع اس امر کے کہ مجمع خلاف قانون کو متفرق ہونے کا حکم ہو چکا ہے شرکت اپنی اوسمین قائم رکھے یا اوسمین شریک ہو تو اس دفعہ کے بموجب سزایاب ہوگا۔

دفعہ ۱۴۶ جبر جو کسی شریک مجمع سے غرض مشترک کے حاصل کرنے مین عمل مین آئے

جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون (۱۴۱) یا اوسکے کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے مین جبر (۳۴۹) یا سختی عمل مین آئے تو اوس مجمع کا ہر ایک شخص بلوا کرنیکا مجرم ہوگا۔

ارتکاب جرم بلوہ کے لیے یہ ضرور ہے کہ جبر یا سختی واقع ہو صرف نمایش جبر یا سختی کی کافی متصور نہوگی اور یہ بھی ضرور ہے کہ وہ جبر غرض مشترک کے پورا کرنے کے لیے استعمال مین لایا گیا ہو۔ اگر کوئی تحصیلدار بعلت بقایاے مالگذاری سرکار کسی زمیندار کے اسباب کی جاکر قرقی کرے اور بہت سے لوگ بہ نیت مزاحمت جمع ہوجاوین تو گو وہ سب شریک مجمع خلاف قانون کے متصور ہو سکتے ہین مگر جرم بلوے کے مرتکب نہ سمجھے جاوینگے تاوقتیکہ اونمین سے یا منجملہ اونکے کسی شخص سے کسی قسم کا جبر یا سختی

واسطے حاصل کرنے غرض مشترک اوس کل مجمع کے عمل مین نہ آوے مثلاً اگر وہ یا منجملہ اونکے کوئی شخص تحصیلدار کو مارے یا اسباب مقروقہ اوٹھالیجاوے تو کل شریک اوس مجمع خلاف قانون کے جرم بلوہ کرنے کے مرتکب سمجھے جاوینگے۔ اس بارہ مین سرکلر نظامت عدالت مورخہ ۲۴ - دسمبر ۱۸۶۳ء نمبری ۲۹ قابل دیکھنے کے ہی چنانچہ نقل اوسکی ذیل مین مندرج ہوتی ہے۔

دفعہ ۲۔ مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۴۶ مین صاف یہ لکھا ہے کہ جب کسی مجمع خلاف قانون یا اوسکے کسی شریک کیجانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے مین جبر یا سختی عمل مین آوے تو اوس مجمع کا ہر شخص بلوہ کرنے کے جرم کا مجرم ہوگا۔

۳۔ حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۱۴۱ مجموعہ محولہ بالا مجمع خلاف قانون وہ مجمع ہے کہ جسمین پانچ یا زیادہ اشخاص واسطے حصول کسی غرض مشترک خلاف قانون مصرحہ دفعہ مذکور کے شریک ہون۔

۴۔ دفعہ ۱۴۲ مین یہ صراحت مندرج ہے کہ جو کوئی شخص اون امور سے واقف ہوکر جنکی بابت کوئی مجمع مجمع خلاف قانون ہوجاتا ہے قصداً اوس مجمع مین داخل ہوجاوے یا داخل رہے تو کہا جاوے گا کہ شخص مذکور مجمع خلاف قانون کا شریک ہے۔

۵۔ اس سے معلوم ہوا کہ واسطے اطلاق جرم بلوہ کے سوائے تعداد اشخاص دو شرطین اور بھی الزم ہین یعنی اولاً کہ پیشتر سے کسیقدر سوچ سمجھ لینا اور نیت جرم کر لینا

مجرم کا اور اگر یہ بھی نہین تو واقف ہونا اوسکا اون امور سے جنکے باعث سے کوئی مجمع مجمع خلاف قانون ہوجاتا ہے اور اوسکا یہ قصد نہ تھا کہ مجمع مذکور مین یہ داخل ہوکر یا داخل رہ کر کوئی غرض خلاف قانون حاصل کرے اور ثانیاً یہ کہ جملہ اشخاص مجمع کو ایک ہی غرض مد نظر ہو اس سے صریح ظاہر ہے کہ ایسے دو فریقون کی نسبت جو بالکل مخالف ایک دوسرے کے ہون قول غرض مشترک خلاف قانون کا صادق نہین آسکتا ممکن ہے کہ اون دونون فریق مین سے عمل ایک کا اپنے استحقاق تحفظ ذاتی پر ہو کہ جو اوسکو قانوناً حاصل ہے یا آنکہ افعال دونون کے خلاف قانون ہون لیکن صرف استعمال جبر مجرمانہ اور فساد سے وہ مطابقت رای اور اتحاد مقصود المختصر وہ اتفاق اور یکجہتی اور مشارکت ارتکاب جرم جو داخل منشاء احکام قانون مذکورۂ بالا ہے نہین پائی جاتی —

۶ — حکام کا یہ بھی حکم ہے کہ آیندہ سے جملہ ایسے مقدمات مین جنمین اشخاص ماخوذہ پر جرم بلوہ کا ثابت ہو وہ حاکم جسکی راے سے جرم مذکور ثابت قرار پاوے اپنی تجویز مین احتیاط کے ساتھہ یہ بھی لکھے کہ منجملہ پانچ غرضون مصرحۂ دفعہ ۱۴۱ مجموعۂ تعزیرات ہند کے کونسی غرض مشترک اشخاص مذکورین کی تہی —

دفعہ ۱۴۷ — بلوا کرنے کی سزا | جو کوئی شخص بلوا (۱۴۶) کرنے کا مجرم ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی —

دفعہ ۱۴۸ — سلاح مہلک سے مسلح ہو کر بلوا کرنا | کوئی شخص (۱۱) جو سلاح مہلک یا ایسی شی سے مسلح ہو کر کہ

م گ
پ ض

س مض
پ ض

اگر اوسکو حربے کے طور پر کام مین لائین تو اوس سے ہلاکت (۴۶) کا احتمال ہے بلوا (۱۴۶) کرنے کا مجرم ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

جبکہ ارتکاب بلوے کا کسی مسلح آدمی سے ہو تو وہ مستوجب زیادہ سزا کا ہوگا کیونکہ بوجہ مسلح ہونے کے جرم مین ایک قسم کی سنگینی پیدا ہوتی ہے۔

عدالت جو جرم کی تجویز کر سکتی ہو جیسی صورت جرم کی ہو

دفعہ ۱۴۹ مجمع خلاف قانون کا ہر ایک شریک اوس جرم کا مجرم متصور ہوگا جسکا ارتکاب غرض مشترک کے حاصل کرنے مین ہو۔

اگر مجمع خلاف قانون (۱۴۱) کے کسی شریک کی جانب سے اوس مجمع کی غرض مشترک حاصل کرنے مین کسی جرم (۴۰) کا ارتکاب ہو یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہو جسکو اوس مجمع کے شرکا جانتے ہون کہ اوس غرض کے حاصل کرنے مین اوسکے ارتکاب کا احتمال ہے تو ہر ایک شخص جو اوس جرم کے ارتکاب کے وقت اوس مجمع کا شریک ہے جرم مذکور کا مجرم ہے۔

دفعہ ۱۴۶ مین مذکور ہو چکا ہے کہ اگر مجمع خلاف قانون کے کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے مین سختی یا جبر عمل مین آوے تو اوس مجمع کا ہر ایک شریک بلوا کرنے کا مجرم ہوگا اسیطرح پر اگر کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک حاصل کرنے مین کوئی جرم یا کوئی ایسا جرم جسکے واقع ہونے کا احتمال تھا واقع ہو تو اوس مجمع کا ہر ایک شریک اوس جرم کا بھی مجرم ہوگا۔ اس سے یہ

نہ سمجھنا چاہیے کہ جس جرم کا ارتکاب ابتدا نیت مین تھا اگر وہی وقوع مین آوے تو شریک مجمع خلاف قانون اوسکے مرتکب سمجھے جاوینگے بلکہ اس سے یہ مراد ہے کہ کوئی جرم مجمع مذکور کا غرض مشترک کے حاصل کرنے مین واقع ہو تو ہر شریک مجمع مذکور اوس جرم کا مرتکب سمجھا جاوے گا۔ مثلاً اگر شریک مجمع خلاف قانون کے متفرق ہوکر بھاگین اور منجملہ اونکے ایک شخص بھاگتے وقت راہ مین کسی شخص کو مار ڈالے تو اوسکی نسبت جملہ شریک مجمع مذکور مجرم نہ تصور کیے جاوینگے کیونکہ غرض مشترک مجمع مذکور کے حاصل کرنے مین ہلاکت واقع نہین ہوئی۔

دفعہ ۱۵۰ کسی مجمع خلاف قانون مین داخل ہونے کے لیے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اونکی اجرت پر رکھے جانے مین مساہمت کرنا۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی دوسرے شخص کو اجرت پر رکھے یا اوس سے قرار داد لے یا اوس سے کام لے یا اوس اجرت پر رکھنے یا قرار داد لینے یا کام لینے مین مدد یا مساہمت کرے اس غرض سے کہ وہ دوسرا شخص کسی مجمع خلاف قانون (۱۴۱) مین داخل یا شریک ہو تو شخص اول اوس مجمع خلاف قانون کے شریک کی حیثیت سے سزا کا مستوجب ہے اور کسی جرم (۴۰) کی پاداش مین جسکا ارتکاب اوس اجرت پر رکھنے یا قرار داد لینے یا کام لینے کے باعث سے وہ دوسرا شخص (۱۱) اوس مجمع خلاف قانون کے شریک کے طور پر کرے تو شخص اول اوسی طرح سزا کا مستوجب ہوگا کہ گویا وہ اوس مجمع خلاف قانون کا ایک شریک تھا یا اوس نے خود اوس جرم کا ارتکاب کیا۔

عدالت جو جرم کر سکتی ...
پ ... جیسی صورت ...

اس دفعہ سے ایک قسم کی اعانت جرم پائی جاتی ہے اور بحیثیت معین سزا بھی ملزم کی ممکن بھی مگر اس دفعہ سے غرض اور ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اشخاص مقتدر چند آدمی نوکر رکھکے ہنگامہ یا اور کوئی جرم کرادیتے ہین حتی کہ آدمی کے جان سے مارے جانے تک کی نوبت پہونچ جاتی ہے اور خود علیحدہ رہتے ہین بروقت تحقیقات اگر دریافت بھی کیا گیا تو صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ فلان کارندہ نے یہ آدمی نوکر رکھے تھے اور اصل بانی فساد محفوظ رہجاتا ہے اور کارندہ معین جرم سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ اس غرض سے کہ محرک اصلی بھی جرم کا محفوظ نرہے اور مثل اور جرم کے شریکوین کے سزا پاوے اس دفعہ کو اسقدر وسعت دی گئی ہے۔

دفعہ ۱۵۱ پانچ یا زیادہ شخصون کے مجمع مین بعد اسکے کہ اوسکو متفرق ہونے کا حکم ہوچکا ہو جانبوجھکر داخل ہونا یا رہنا

جو کوئی شخص جان بوجھکر پانچ یا زیادہ شخصون کے کسی ایسے مجمع مین جس سے خلائق کی آسودگی مین خلل پڑنے کا احتمال ہو بعد اسکے کہ مجمع مذکور کو قانون کی رو سے متفرق ہونے کا حکم ہوچکا ہو داخل ہو یا داخل رہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

تشریح۔ اگر وہ مجمع حسب منشاء دفعہ ۱۴۱ کے مجمع خلاف قانون ہو تو مجرم مذکور دفعہ ۱۴۵ کے مطابق سزا کا مستوجب ہوگا۔

مثلاً پانچ یا زیادہ آدمی کسی میلے مین جمع ہون اور اونسے یہ کہا جاوے کہ تم متفرق ہوجاؤ

تو یہ حکم جائز نہین سمجھا جاوے گا لیکن اگر کسی موقع و وقت مناسب پر یہ احتمال ہو

کہ انکے باہم رہنے سے خلائق کی عافیت مین خلل واقع ہونے کا احتمال ہے اور

ایسا مجمع کر اوسنے کہا جاوے کہ متفرق ہو جاؤ اور وہ متفرق نہون تو مرتکب جرم مندرجۂ

دفعۂ ہذا کے ہونگے۔

دفعہ ۱۵۲ کسی سرکاری ملازم پر اوسوقت حملہ کرنا یا اوسکا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوے وغیرہ کو فرو کر رہا ہو۔

جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم (۲۱) پر اوسوقت حملہ (۳۵۱) کرنے یا حملہ کرنے کی دھمکی دے یا اوس کا مزاحم ہو یا مزاحم ہونے کا اقدام کرے جبکہ ملازم مذکور کسی مجمع خلاف قانون (۱۴۱) کے متفرق کرنے یا کسی بلوے (۱۴۶) یا ہنگامہ (۱۵۹) کے فرو کرنے مین اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو یا ایسے ملازم پر جبر مجرمانہ (۳۵۰) کرے یا جبر مجرمانہ کی دھمکی دے یا جبر مجرمانہ کا اقدام (۵۱۱) کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

اس جرم کے واسطے یہ ضرور ہے کہ ملزم جانتا ہو کہ جسکے ساتھ مین مزاحمت پیش آتا ہون یا جسپر حملہ وغیرہ کرتا ہون وہ ملازم سرکاری ہے گو یہ امر دفعۂ ہذا سے صاف واضح نہین ہوتا ہے مگر منشاء دفعہ ایسی معلوم ہوتی ہے۔

دفعہ ۱۵۳ بلوا کرنے کی ... جو کوئی شخص (۱۱) براہ خباثت یا بدی کوئی امر خلاف قانون

نیت سے بہ بدی اشتعال طبع دینا

کرنے سے کسی شخص کی طبع کو اشتعال دے اور اوسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال ہو اوسکے علم مین ہو کہ اوس اشتعال کے باعث سے بلوے (۱۴۶) کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع مین آئے تو ــ

اگر بلوے کا ارتکاب ہو

اگر اوس اشتعال کے باعث سے بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع مین آئے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی اور ــ

ایضاً

اگر بلوے کا ارتکاب نہو

اگر بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع مین نہ آئے تو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ــ

اس جرم کے واسطے اول ضرور ہے کہ طبع کو اشتعال دیا جاوے دوم یہ اشتعال براہ بدی ہو اور بلا وجہ سوم علم و نیت مین بھی ملزم کے یہ بات ہو کہ اس اشتعال سے بلوہ واقع ہوگا یا اوسکے واقع ہونے کا احتمال ہے ــ

م ما پ

دفعہ ۱۵۴ — اوس زمین کا مالک یا دخیل جسپر کوئی مجمع خلاف قانون اکٹھا ہو

جب کبھی کوئی مجمع خلاف قانون (۱۴۱) جمع ہو یا بلوہ (۱۴۶) وقوع مین آئے تو اوس زمین کا مالک یا دخیل جہان وہ مجمع خلاف قانون جمع ہوا ہے یا اوس بلوے کا ارتکاب ہوا ہے اور بھی وہ شخص جو زمین مذکور مین استحقاق رکھتا ہو یا زمین مذکور مین استحقاق کا

دعوےٰ رکھتا ہو جرمانے کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہو مگر شرط یہ ہے کہ شخص مذکور یا اوسکا کارندہ یا منصرم یہ جانکر کہ جرم مذکور کا ارتکاب ہورہا ہے یا ہوچکا یا باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھکر کہ جرم مذکور کے ارتکاب کا احتمال ہے اوس افسر اعلیٰ کو جو قریب تر مقام پولس مین مامور ہو اوس امر کی اطلاع حتی الامکان جلد نکرے اور جب وہ یا وے یہہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو یا رکھتے ہون کہ عنقریب جرم مذکور کا ارتکاب ہوگا وے تمام جائز وسیلے جو اوسکے یا اونکے امکان مین ہون جرم مذکور کی روک کے لیے کام مین نہ لاوے یا نہ لائین اور جرم مذکور کے واقع ہوجانے کی حالت مین اوس مجمع خلاف قانون کے متفرق کرنے یا اوس بلوے کے فرو کرنے مین سب جائز وسیلے جو اوسکے یا اون کے امکان مین ہون عمل مین نہ لائے یا نہ لائین۔

یہ دفعہ ظاہرا زمینداروں سے متعلق معلوم ہوتی ہے۔ بہت سے کار پولس ہوجب قوانین کے متعلق زمینداروں سے کیے گئے اور یہ خیال ہا سکے کہ جو امور کہ ایک زمیندار کی اراضی مین واقع ہون اونسا اوسکو ممکن نہین کہ وقفیت نہو لہذا یہ دفعہ اسواسطے قائم کی گئی ہے کہ اس قسم کے معاملات مین اونسے مواخذہ ہوسکے اس دفعہ سے یہ بھی مترشح ہوتا ہے کہ خواہ زمیندار اپنے علاقے پر موجود بھی نہو تو بھی وہ مواخذے سے قابل برائت کے نہین ہے بلکہ ہر طرح پر اپنے کارندون کے افعال کا ذمہ وار سمجھا جاویگا۔

دفعہ ۱۵۵ اوس شخص کا	جب کبھی کسی بلوے (۱۴۶) کا ارتکاب کسی ایسے شخص (۱۱)

ض ۱۴م

مستوجب سزا ہونا جسکے نفع کے لیے بلوے کا ارتکاب ہوا ہو — کے نفع یا خاطر کے لیے کیا جاے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا دخیل ہو جسکی بابت وہ بلوا ہوا یا جو شخص اوس زمین مین یا کسی امر مابہ النزاع مین جو بلوے کی بنا ہے استحقاق کا دعوی رکھتا ہو یا جسنے اوس زمین یا اوس امر سے کچھہ نفع قبول کیا یا حاصل کیا ہو تو شخص مذکور جرمانے کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ یا اوسکا کارندہ یا منصرم یہ باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھکر کہ اوس بلوے کے ارتکاب کا احتمال تھا یا یہ کہ اوس مجمع خلاف قانون (۱۴۱) کے جمع ہونے کا احتمال تھا جس سے اوس بلوے کا ارتکاب ہوا اوسے تمام تدابیر جائز جو اوس سکے یا اونکے امکان مین ہون اوس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اوسکے متفرق کرنے کے لیے یا اوس بلوے کے وقوع کے روکنے اور اوسکے فرو کرنے کے لیے کام مین نہ لاے یا نہ لائین

یہ دفعہ متعلق سزا اون اشخاص کے ہے جنکو بلوے سے فائدہ پہونچے بشرطیکہ اونھون نے یا اونکے کارندون نے اوسکے فرو کرنے مین کوشش مناسب نہ کی ہو یہ امر قابل لحاظ کے نہین ہے کہ اراضی یا پانی یا پیداوار اراضی یا مچھلی یا کس چیز پر بلوا ہوا۔ اگر پیشتر سے کچھہ بلوے کی اطلاع نہ ہو بلکہ ناگہان بلوا واقع ہو جاوے تو ایسی صورت مین عجب نہین جو زمیندار قابل مواخذے کے متصور نہو —

ضمیمہ

دفعہ ۱۵۶ — اوس مالک یا دخیل کے کارندے کا مستوجب سزا ہونا جسکے نفع کے لیے — جب کبھی کسی بلوے (۱۴۶) کا ارتکاب کسی ایسے شخص (۱۱) کے نفع یا خاطر کے لیے کیا جاے جو کسی ایسی زمین کا

ارتکاب بلوہ ہو۔

مالک یا دخیل ہو جسکی بابت وہ بلوا ہوا یا جو شخص اوس زمین مین یا کسی امر مابہ النزاع مین جو بلوے کی بنا ہے کسی استحقاق کا دعوی رکھتا ہو یا جسنے اوس زمین یا امر سے کچھہ نفع قبول کیا یا حاصل کیا ہو تو شخص مذکور کا کارندہ یا منصرم جرمانے کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ کارندہ یا منصرم یہ باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھکر کہ اوس بلوے کے ارتکاب کا احتمال تھا یا اوس مجمع خلاف قانون کے جمع ہونے کا احتمال تھا جس سے اوس بلوے کا ارتکاب ہوا اوسے تمام تدابیر جائز جو اوسکے امکان مین ہون اوس بلوے کے وقوع کے روکنے اور اوسکے فرو کرنے کے لیے یا اوس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اوسکے متفرق کرنے کے لیے کام مین نہ لائے۔

پچھلی دفعہ اور اس دفعہ مین صرف اسقدر فرق ہے کہ وہ متعلق بہ اصل مالکان یا قابضان ہے اور یہ اونکے کارندون سے متعلق ہے۔ کل قانون مین ان ہی دونون دفعات کی جرائم کی نسبت صرف جرمانہ غیر محدود کی سزا ہے۔

دفعہ ۱۵۷ اون لوگون کو جو کسی مجمع خلاف قانون کے لیے اجرت پر رکھے گئے ہون چھپا رکھنا۔

جو کوئی شخص (۱۱) لوگون کو کسی گھر یا احاطے مین جو اوسکے دخل یا تحویل یا اختیار مین ہو چھپا رکھے یا آنے دے یا جمع کرے یہ جانکر کہ وے لوگ کسی مجمع خلاف قانون (۱۴۱) مین داخل یا شریک ہونے کے لیے اجرت پر رکھے گئے ہین یا اون سے قرار داد یا کام لیا گیا ہے یا عنقریب وے اجرت پر رکھے جائینگے یا اونسے

قرار داد یا کام لیا جائیگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳)
کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون
سزائین دیجائینگی۔

یا اختیار مین ہو۔ اس سے یہ مراد ہے کہ کسی ایسے مکان مین چھپائے یا آنے دے
یا جمع کرے جو اوسکا نہ ہو۔ مثلاً نوکر کے مکان مین چھپائے یا جمع کرے یا کسی غیر
شخص سے کہدیوے کہ تم اپنے مکان مین چھپا لو اس جرم کے واسطے مجرم کا علم
بھی درکار ہے یعنی وہ جانتا ہو کہ جسکو مین چھپاتا ہون یا جمع کرتا ہون یہ شریک مجمع خلاف
قانون کے ہین اور تعداد بھی اونکی جاہیے جسقدر ہو تخصیص پانچ آدمیون کی نہین ہے

دفعہ ۱۵۸ کسی مجمع خلاف قانون مین طرفداری کے لیے اجرت پر رکھا جانا

جو شخص اون افعال مین سے جنکی تصریح دفعہ ۱۴۱ مین ہوئی
ہے کسی فعل (۳۳) کے ارتکاب کے لیے یا اوسکے ارتکاب مین مدد کرنے
کے لیے قرار داد کرنا یا اجرت پر رکھا جانا قبول کرے یا قرار داد کرنے یا اجرت پر
رکھے جانے کو کہے یا اوسکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے
کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا
جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی اور کوئی شخص جس سے بطور مذکور قرار داد
لیا گیا ہو یا جو بطور مذکور اجرت پر رکھا گیا ہو کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شی سے
جسکو اگر حربے کے طور پر کام مین لائین تو اوس سے ہلاکت (۴۶) واقع ہونے
کا احتمال ہے۔

ایضاً

یا مسلح ہوکر پھرنا | مسلح ہوکر پھرے یا مسلح ہوکر پھرنے کا قرارداد کرے یا مسلح ہوکر پھرنے کو کہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۱۵۹ ہنگامہ | جب دو یا زیادہ شخص (۱۱) آمد و رفت عام کی کسی جگہ مین لڑنے سے آسودگی عامۂ خلائق مین خلل ڈالین تو کہا جائیگا کہ وے ہنگامے کے مرتکب ہوے۔

اگر دس آدمی ایک مکان کے اندر آپس مین لڑین تو یہ ہنگامہ نہین ہے۔

م

ض

دفعہ ۱۶۰ سزای ارتکاب ہنگامہ | جو کوئی شخص (۱۱) ہنگامے (۱۵۹) کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

اس جرم سے آسودگی عامۂ خلائق مین ایک خلل واقع ہوتا ہے بوجہ اسکے کہ ارتکاب اوسکا عام آمد و رفت کے مقام مین ہوتا ہے اس جرم کے ارتکاب کیواسطے صرف تکرار لفظی کفایت نہین کرتی بلکہ ضرور ہے کہ کسیقدر آپسمین لڑائی بھی ہو۔ واسطے انسداد اس قسم کے جرائم کے صاحب مجسٹریٹ کو اختیار لینے مچلکہ و فعل ضمانتی کا حاصل ہے دیکھو دفعہ ۱۲۰ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع جسطرح کہ ازروے ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۹ع کے ترمیم ہوکر قائم ہوئی ہے اور دفعات ۲۸۱ و ۲۹۰ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع

نوان باب

اون جرمون کے بیانمین جو سرکاری ملازمون سی سرزد ہون یا اونسے متعلق ہون

جن جرائم کا ارتکاب کہ عوام اور ملازمان سرکاری دونون کے مقابلہ مین یکسان جرم ہے وہ اس باب مین مندرج نہین ہین اسمین صرف ایسے جرائم مندرج ہین جو کسی نہ کسی طرحپر ملازمان سرکاری سے متعلق ہین یعنے یا تو وہ جرائم اس قسم کے ہین کہ ملازمان سرکاری سے خود واقع ہون یا ایسے ہین کہ اونسے خاص واقع نہون بلکہ اوروں سے مگر بہ تعلق اون کی ملازمت سرکار کے۔ ملازمونکی بداعمالی یا قاعدہ کی نے ضابطگی کی سزا اس قانون مین فروگذاشت ہوئی ہے اور اغلب کہ اس قسم کی قصورات کے واسطے صرف موقوفی کی سزا کافی سمجھی گئی ہے۔

دفعہ ۱۶۱ سرکاری ملازم جو کسی عمل منصبی کی بابت اجر جائز کے سوا اور مابہ الاختلاط لے

کوئی شخص (۱) جو سرکاری ملازم (۲) ہے یا سرکاری ملازمی کا امیدوار ہے کوئی منصبی عمل کرنے یا اوس سے باز رہنے کے لیے یا اپنے لوازم منصبی کے نفاذ مین

س مص ض

کسی شخص کی طرفداری یا اوس شخص کے خلاف پر ہونے یا اوس سے باز رہنے کے لئے یا ہند کے لیجس لیٹو یا ایگزیکیوٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹننٹ گورنر یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا برائی کرنے کے لیے یا اوسکا اقدام کرنے کے لیے اجر جائز کی سوا کسی شخص سے کسی طرحکا کوئی مابہ الاحتظاظ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

تشریحات سرکاری ملازمی کا امیدوار ہونا۔ اگر کوئی شخص جسکو سرکاری ملازمی کی امید نہو دہوکا دیکر اورونکو یہ باور کرائے کہ مین سرکاری ملازم ہونے والا ہون اور تب تمہارے کام آونگا اور اس ذریعے سے کوئی مابہ الاحتظاظ حاصل کرے تو اوس صورت مین شخص مذکور دغابازی کا مجرم ہوسکتا ہے لیکن اوس جرم کا مجرم نہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے

مابہ الاحتظاظ۔ مابہ الاحتظاظ کے لفظ سے نہ صرف وہ شے باعث احتظاظ مراد ہے جو زر سے متعلق ہو یا جسکی قدر کا تخمینہ زر مین ہوسکے۔

اجر جائز۔ اجر جائز کے لفظ سی صرف وہ اجر مراد ہے جسکا کوئی سرکاری ملازم

جوازاً مطالبہ کر سکے بلکہ یہ لفظ ہر ایک اجر پر محیط ہے جسکے قبول کرنی کی
اوسکو اوس گورنمنٹ کی جانب سے اجازت ہے جسکا وہ ملازم ہے

وجہ تحریک یا حق السعی کوئی کام کرنے کے لیے ۔

جو کوئی شخص کوئی کام کرنے کے واسطے جسکا کرنا اوسکی نیت مین نہو وجہ تحریک کے طور پر یا کوئی کام کرنیکے واسطے جو اوسنے نکیا ہو حق السعی کے طور پر کوئی مابہ الاحتظاظ قبول کرے وہ شخص اس عبارت کی مصداق مین داخل ہے ۔

تمثیلین

(ا) زید جو منصف ہے کوئی مقدمہ بکر ساہوکار کے حق مین فیصل کرنے کے حق السعی کے طور پر ساہوکار مذکور کی کوٹھی مین کوئی عہدہ اپنے بھائی کے لیے حاصل کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

(ب) زید نے جو کسی والی مطیع گورنمنٹ کے دربار مین رزیڈنٹ کا عہدہ رکھتا ہے اوس والی کے دیوان سے ایک لاکھ روپیہ قبول کیا یہ تو ظاہر نہین ہوتا کہ زید نے یہ روپیہ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر کسی خاص منصبی کام کے کرنے یا اوس سے باز رہنے یا برٹش گورنمنٹ کی حضور مین اوس والی کی کوئی خاص مطلب برآری کرنے یا کسی خاص مطلب برآری مین جہد کرنے کیلیو قبول کیا مگر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زید نے یہ روپیہ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے لوازم منصبی کی نفاذ مین اوس والی کی مطلق طرفداری کرنے کیلئے قبول کیا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے

(ج) زید جو سرکاری ملازم ہے بکر کو مغالطہ دیکر باور کراوے کہ اوس رسوخ کے سبب جو مجکو گورنمنٹ مین ہے

تجکو ایک خطاب حاصل ہوا ہے اور زید اس طرح بکر کو تحریک کرے کہ وہ اس خدمت کے حق السعی کے طور پر زیدکو روپیہ دے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہو کا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے-

اس دفعہ مین زیادہ تشریح کی ضرورت نہین کیونکہ تشریحات متعلقہ دفعہ ہذا اون الفاظ کو جو دفعہ ہذا مین مستعمل ہوتے ہین خوب تشریح کرتے ہین صرف ایک تمثیل کفایت کرتی ہے مثلاً اگر زید ملازم سرکاری کوئی کام عمرو کا کر دیوے اور چندروز بعد بعوض اوس خدمت کے عمرو بطور نذر کے کوئی چیز بطور تحفہ اوسکو دیوے تو یہ بھی داخل رشوت یا مابہ الاحتظاظ ہے- ایسا تحفہ لینا اجر جائز متصور نہین ہو سکتا کیونکہ زید ملازم سرکاری آخر تو جو خدمت کہ اوسنے انجام کی وہ لازمہ اوسکی عہدیکا تہا اور اگر اوسنے خلاف اوس منصب کی کہ جو اوسکو سرکار سے حاصل ہے کیا تو بھی بہر طور وہ شئے ناجائز ہے- البتہ اگر اوسکو سرکار سے اجازت اوسکے لینی کی ہوتی تو اجر جائز متصور ہوتا پس ظاہر ہے کہ اگر کوئی امر خلاف قانون بھی نکیا جاوے تو بھی کسی شے کا لینا فریق مقدمہ یا اوسکے متوسلون سے داخل رشوت ہے- چونکہ اکثر اس قسم کی جہوٹی نالشات ممکن ہے کہ بنظر ایذا رسانی دائر کیجاوین لہذا اسکی انسداد کے واسطے ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع مین رعایت خاص رکھی گئی ہے دیکھو دفعہ ۱۶۷- ایکٹ ۲۵- سنہ ۱۸۶۱ع

دفعہ ۱۶۲

فاسد یا ناجائز وسیلونسے سرکاری ملازم پر دباو ڈالنے کے لیے مابہ الاحتظاظ لینا

جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم (۲۱) کو فاسد یا ناجائز وسیلون کے ذریعے سے اسبات کی تحریک کرنے کے لیے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اوس سے باز رہے یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اپنے لوازم منصبی کے

س مض
حن

نفاذ مین کسی شخص کی طرفداری کرے یا اوسکے خلاف پر ہو یا ہند کی لیجس لیٹو یا ایگزیکیوٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھہ بھلائی یا برائی کرے یا اوسکا اقدام کرے کسی شخص سے کسیطرحکا کوئی مابہ الاحتظاظ (۱۶۱) وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے مین جہد کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی —

دیکھو حاشیہ دفعہ ۱۶۳

دفعہ ۱۶۳ — سرکاری ملازم کے ساتھہ رسوخ ذاتی عمل مین لانے کے لیے مابہ الاحتظاظ لینا

جو کوئی شخص اپنے ذاتی رسوخ کے عمل مین لانے سے کسی سرکاری ملازم (۲۱) کو اس بات کی تحریک کرنیکے لیے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اوس سے باز رہے یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے لوازم منصبی کے نفاذ مین کسی شخص کی طرفداری کرے یا اوسکے خلاف پر ہو یا ہند کی لیجس لیٹو یا ایگزیکیوٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھہ بھلائی یا برائی کرنی کے لیے

(۱۶۱) وجہ الاحتطاظ مابہ کوئی کسی شخص سی لیے کے اقدام کرنے یا اوسکا تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے مین جہد کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

تمثیلین

کوئی وکیل جو کسی جج کے حضور مین کسی مقدمے کی نسبت سوال وجواب کرنے کے لیے محنتانہ لے۔

کوئی شخص جو کسی ایسی عرضی کے مسودہ کرنے اور اصلاح دینے کی اجرت لے جو گورنمنٹ کی حضور مین گذرانی جائے اور جسمین سائل کی کارگزاری اور استحقاق کا اظہار ہو۔ کوئی مجرم جسکی نسبت سزا کا حکم صادر ہوا ہو اوسکا کوئی مختار جو محنتانہ لے کر کام کرتا ہے اور جو گورنمنٹ کے حضور مین ایسے حالات بیان کرکر جن سے یہ پایا جاوی کہ سزا کے حکم مین بے انصافی ہوئی ایسے سب لوگ اس دفعہ مین داخل نہین ہین کیونکہ وے نہ اپنے ذاتی رسوخ کو عمل مین لاتے اور نہ اوسکے عمل مین لانے کو کہتے ہین۔

یہ دفعہ دفعہ ۱۶۲ا سی صورتونسے متعلق ہے کہ جب کوئی شخص سرکاری ملازم کو فاسد یا ناجائز وسیلون یا رسوخ ذاتی کے عمل مین لانے سے کسی مقدمہ مین کسی قسم کی تحریک کرے اور بعوض اوسکے شخص ثالث سے رشوت لیوے۔ اگر ایسی تحریک بلا لینے حق السعی کی اوسکے جانب سے ملازم سرکاری کے ساتھہ عمل مین آوے تو ظاہر او شخص مجرم نہوگا اور اگر ہوگا بھی تو جرم اعانت کا اور اگر وہ خود بطور حق الخدمت رشوت نہ لیوے لیکن ملازم سرکاری کو اپنے

پاس سے رشوت دیوے تو وہ معین جرم مندرجۂ دفعۂ ۱۶۱ کا متصور ہوگا - اگر کوئی شخص مثلاً کسی شخص سے یہ کہے کہ مجکو دو سو روپیہ دو مین تمہارے مقدمہ کی حالات مفصل عند الملاقات صاحب جج سے کہدونگا اور وہ ادسکو روپیہ دیدیوے تو گو ایسی دادستد ایک امر نازیبا و غیر مناسب ہے مگر وہ جرم مندرجۂ دفعہ ہذا مین نہین آسکتا -

دفعہ ۱۶۴ کوئی شخص جو سرکاری ملازم (۲۱) ہے اور اون جرمومین سے جنکی تعریف پچھلے ملحق الذکر دو دفعون مین کی گئی ہر کسی جرم کے ارتکاب کی بناہے اور وہ اوس جرم مین اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہر یا جرمانی کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی

اوس اعانت کی سزا جو سرکاری ملازم اون جرمون مین کرے جنکی تعریف اوپر کی گئی ہر

تمثیل

زید سرکاری ملازم ہے اور ہندہ جو زید کی زوجہ ہر زید سے کسی خاص شخص کو کوئی عہدہ دینے کی درخواست کرنے کے لیے وجہ تحریک کے طور پر کوئی تحفہ لے اور زید ایسا کرنے مین ہندہ کی اعانت کرے تو ہندہ سزای قید کی مستوجب ہر جسکی معاد ایک برس سے زیادہ نہو یا جرمانے کی یا دونون کی اور زید سزای قید کا مستوجب ہے جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کا یا دونون کا

اس دفعہ مین سزا اعانت جرائم مندرجۂ دفعات ۱۶۲ و ۱۶۳ کی ہے - یہ دفعہ خاص ہے جسکا حوالہ دفعہ ۱۰۹ - مین ہے

حصن ما

دفعہ ۱۶۵

سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی معاملے یا مقدمے سے تعلق رکھتا ہو جسکو اوس سرکاری ملازم نے انجام دیا یا کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرے

کوئی شخص (۱) جو سرکاری ملازم (۲) ہے کسی ایسی شخص سے جسکو اوسکے علم مین کسی ایسے مقدمے یا معاملے سے تعلق تھا یا تعلق ہے یا تعلق رکھنے کا احتمال ہے جسکو اوس سرکاری ملازم نے انجام دیا یا جسکو وہ انجام دینے والا ہے یا جو اوس سرکاری ملازم یا کسی اور سرکاری ملازم کے لوازم منصبی سے علاقہ رکھتا ہے جسکا وہ تابع ہے یا کسی ایسے شخص سے جسکو وہ سرکاری ملازم جانتا ہے کہ وہ اوس شخص سے جسکو تعلق مذکور ہے کچھ واسطہ یا رشتہ رکھتا ہے کوئی قیمتی شے بغیر دینے بدل کے یا ایسے بدل پر جسکو وہ سرکاری ملازم غیر مکتفی جانتا ہو اپنے واسطے یا کسی دوسرے شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کی جہد کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

تمثیلین

(ا) زید جو کلکٹر ہے بکر کا ایک گھر کرائے پر لے جسکا کوئی مقدمہ بندوبست زید کے یہان دائر ہے اور یہ شرط ٹھہری کہ زید پچاس روپیہ ماہواری دیا کریگا حالانکہ وہ گھر اس حیثیت کا ہے کہ اگر نیک نیتی سے معاملہ کیا جاتا تو زید کو دو سو روپیہ ماہواری دینے پڑتے تو زید نے بلا دینے پورے بدل کے بکر سے ایک قیمتی شے حاصل کی

(ب) زید جو جج ہے ایک شخص شلاً بکر سے جسکا مقدمہ زید کے محکمے مین دائر ہے گورنمنٹ کے پرامیسری

نوٹ بٹے پر خریدے جبکہ بازار مین اون نوٹون پر بپہ ٹا ملتا ہو تو زید نے بکر سے بلا دینے پورے بدل کے ایک قیمتی شے حاصل کی۔

(ج) بکر کا بھائی گرفتار ہو کر زید کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے دروغ حلفی کی علت مین گرفتار اور ماخوذ ہو اور زید بکر کے ہاتھ کسی بینک کے حصے پھرتے پڑچے جبکہ بازار مین اون حصون پر بٹا لگتا ہو اور بکر اوس حساب سے اون حصون کی قیمت زید کو دے دے تو روپیہ جو زید نے اس طرح حاصل کیا ایک قیمتی شے ہے جو زید نے بلا دینے پورے بدل کے حاصل کی۔

اس دفعہ کے مضمون سے ایسا واضح ہوتا ہے کہ اگر کوئی چیز بقیمت یا بدل مناسب لیجاوے تو جرم نہین ہے مگر میرے رای مین ایسے اشخاص سے جنکا ذکر اس دفعہ مین ہے بقیمت مناسب بہی خرید و فروخت کرنا قابل اعتراض ہے

دفعہ ۱۶۶ سرکاری ملازم جو کسی شخص کو نقصان پہچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے — ضامن

کوئی شخص جو سرکاری ملازم (۲۱) ہے قانون کی کسی ہدایت سے جو اوس طریقے سے متعلق ہو جس مین اوسکو سرکاری ملازمی کی حیثیت سے چلنا چاہیے جان بوجھکر انحراف کرے اس نیت سے یا اس امر کی احتمال کے علم سے کہ اوس انحراف سے کسی شخص کو نقصان پہنچائے تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

تمثیل

زید ایک عہدہ دار ہے جسکو قانوناً کسی ڈگری کا روپیہ وصول کرنے کے لیے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے بکر کے حق مین کی ہے جائداد قرق کرنے کی ہدایت ہے قانون کی اوس ہدایت سے جان بوجھکر انحراف کرے اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اوس انحراف سے بکر کو نقصان پہونچائے گا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے۔

بہت سے ملازمان سرکاری کو ہدایت کارروائی بذریعہ قوانین کے ہوتی ہے اور نیز یہ کہ اونکے بالادست افسر ونکے بیانسے ہمیشہ اس بارہ مین احکام صادر ہوتے ہین۔ بعض احکام ایسے ہوتے ہین کہ حاکم مجاز اونکو صادر کرتا ہے اور دیگر ملازم سرکاری پر اونکی تعمیل واجب ہوتی ہے بہر صورت یہ سب حسب منشار دفعہ ہذا داخل ہدایات قانونی ہین۔ جان بوجھکر انحراف کرے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ نادانستگی سے یا قانون واحکام کی غلط فہمی سے نکرے اس جرم کے واسطے یہ بھی ضرور ہے کہ عمداً نقصان پہونچانیکی نیت بھی ملزم کی ہو یا وہ یہ سمجھے کہ نقصان پہونچنے کا احتمال ہے مثلاً اگر کوئی مجسٹریٹ زید کو مشہور چور تصور کرکے خلاف قانون بلکہ یہ جانکر کہ کوئی قانون اس بارہ مین نہین ہے اپنے ضلع سے جہان اوس کا مسکن ہے اوسکو نکال دیوے تو وہ مجسٹریٹ اس دفعہ کا مجرم متصور ہوگا۔ اگر کوئی شخص ملازم سرکاری کیساتھ صرف رسوخ ذاتی عمل مین لاوے اور رشوت کا کچہ لگاؤ نہ ہو اور وہ ملازم مقدمہ مین اوسکا پاس و لحاظ کرے تو یہ کوئی جرم نہین ہے لیکن البتہ اگر رسوخ کی وجہ سے وہ ملازم ہدایت قانون سے انحراف کرے تو وہ شخص جو رسوخ ذاتی عمل مین لاتا ہو مین جرم مندرجۂ دفعہ ہذا کا متصور ہوگا۔

دفعہ ۱۶۷ ـ کوئی شخص جو سرکاری ملازم (۲۱) ہے اور جسکو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کوئی دستاویز (۲۹) مرتب کرنے یا ترجمہ کرنے کو سپرد ہوئی ہے ایسے طور سے اوس دستاویز کو مرتب کرے یا اوسکا ترجمہ کرے جسکو وہ غلط جانتا یا غلط باور کرتا ہو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کی علم سے کہ وہ اوس عمل سے کسی شخص کو نقصان پہنچائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ـ

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرے

اس جرم کے واسطے ضرور ہے کہ ملازم جان بوجھکر غلط دستاویز مرتب کرے بہ نیت نقصان رسانی کسی شخص کے دیکھو فیصلہ نظامت عدالت بہ مقدمہ سرکار مدعی بنام عبد الحسن اپیلانٹ مدعا علیہ منفصلہ ۱۵ـ جولائی ۱۸۶۹ع اگر مترجم عدالت صاحب سشن جج کا غذات مثل کا ترجمہ غلط کرے اس نیت سے کہ مدعا علیہ سزا سے بچ جاوے تو یہ جرم اس دفعہ مین داخل نہین ہو سکتا کیونکہ اوس غلط ترجمہ کرنے سے اوسکی نیت مین کسیکی نقصان رسانی نہین ہے گو ممکن ہے کہ وہ بموجب دفعہ ۲۱۸ یا ۱۹۳ مستوجب سزا تصور کیا جاوے دیکھو دفعہ ۱۹۱ کی تمثیل ۵

دفعہ ۱۶۸ ـ کوئی شخص جو سرکاری ملازم (۲۱) ہے اور جسپر اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے تجارت سے سروکار رکھنا قانوناً واجب ہے تجارت سے سروکار رکھے تو شخص

سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر تجارت سے سروکار رکھے ـ

مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی —

جس شخص کو بموجب کسی قانون کے تجارت کرنا ممنوع ہو اور وہ ایسا کرے تو اس دفعہ کا مجرم ہوگا۔ اگر گورنمنٹ کی ممانعت کسی شخص کو نسبت تجارت کرنیکے ہو اور وہ کرے تو اس دفعہ کی روسے وہ ہرگز سزا کا مستوجب نہوگا کیونکہ منشا اس دفعہ کا یہ ہے کہ اگر کسی قانون کے بموجب تجارت کرنیکی ممانعت ہوئی ہو تو سزا کی جاوی۔ مثلاً قانون ۱۵ سنہ ۱۸۴۳ع کی روسے سپریم کورٹ کے ججون کو اور قانون ۸ سنہ ۱۸۵۵ع کی روسے ایڈمنسٹریٹر جنرل کو ممانعت ہے کہ تجارت نہ کرین اگر باانیہمہ وہ کرین تو مرتکب جرم مندرجہ دفعہ ہذا تصور کیے جاوینگے —

دفعہ ۱۶۹ — کوئی شخص (۱۱) جو سرکاری ملازم (۲۱) ہے اور جسپر اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی خاص مال کو خرید نہ کرنا یا اوسکے لیے بولی نہ بولنا قانوناً واجب ہو اوس مال کو اپنے نام سے یا کسی دوسرے شخص کے نام سے بالاشتراک خواہ اورون کے ساتھ بہ تخصیص حصص خریدے یا اوسکی لیے بولی بولے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی اور مال مذکور اگر خریدا گیا ہو تو ضبط کیا جائیگا —

سرکاری ملازم کو ناجائز طورپر کوئی مال خریدے یا اوسکے لیے بولی بولے

دفعہ ۱۷۰ — جو کوئی شخص سرکاری ملازم (۲۱) کے طورپر کسی

مصنوص

اپ طمز م

سرکاری ملازم بننا — خاص عہدے پر منصوب ہونے کا ادعا کرے یہ جانکر
کہ وہ اوس عہدہ پر منصوب نہین ہے یا کوئی جھوٹ موٹ ایسا شخص بنے
جو اوس عہدے پر منصوب ہے اور اوس وضع ادعائی کی حالت مین
عہدہ مذکور کے اعتبار سے کوئی فعل (۳۳) کرے یا کسی فعل کا اقدام
کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی
سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون
سزائین دیجائینگی —

اس دفعہ مین دو جرم شامل ہین مثلاً اگر زید یہ کہے کہ مین انسپکٹر پولس ہون باوجودیکہ وہ
انسپکٹر پولس نہین ہے تو یہ ایک جرم ہے یا وہ یہ کہے کہ مین عمرو ہون جو کہ حقیقت مین انسپکٹر
پولیس ہے تو یہ دوسرا جرم ہے - مگر ان دونون جرمون کے واسطے یہ امر ضروری ہے
کہ زید باعتبار عہدہ انسپکٹر پولس کے کوئی فعل بھی کرے ورنہ مجرم متصور نہوگا - اگر وہی زید
اس حیلے سے کہ مین انسپکٹر پولیس ہون کسی سے کچھ روپیہ لیوے تو وہ اس دفعہ کی
روسے سزا کا مستوجب نہوگا بلکہ اگر صورت دغا کی پائی جاویگی تو بموجب دفعہ ۴۱۵
کے سزا پاویگا —

پضم دفعہ ۱۷۱ — فریب کی نیت سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لیے پھرنا
کوئی شخص (۱۱) جو سرکاری ملازمون کے کسی خاص
طبقے مین داخل نہو کوئی ایسا لباس پہنے یا کوئی ایسا
نشان لیے پھرے جو اوس نشان یا لباس کے مشابہ ہو

جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو

جو سرکاری ملازمون (۲۱) کے اوس طبقے مین مستعمل ہے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ شخص سرکاری ملازمون کے اوس طبقے مین داخل سمجہا جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی —

اس جرم کے واسطے کوئی شرط نہین ہے صرف اسقدر ثابت ہونا چاہیے کہ ملزم نے فریب کی نیت سے وہ لباس پہنا یا وہ نشان لیے پہرا جسکو کوئی طبقہ ملازم سرکاری کا استعمال مین لاتا ہو —

دسوان باب

سرکاری ملازمون کے اختیارات جائز کی تحقیر کے بیانمین

یہ باب متعلق اون جرائم سے ہے کہ جو ملازمان سرکاری کے احکام جائز کے عدم تعمیل کی وجہ سے ظہور مین آوین جرائم تحقیر اختیارات جائز عدالت فوجداری و دیوانی و محکمہ مال و پولیس کی سزا اسی باب مین مندرج ہے مگر وہ صورتین جو کسی عدالت یا محکمہ کی کارروائی کے ساتھہ مختص ہین اونمین کسیطرح پر جرائم متعلقہ باب ہذا موثر نہونگے —

دفعہ ۱۷۲ جو کوئی شخص (۱۱) اس لیے روپوش ہو جائے کہ کسی

ص ن م

سرکاری ملازم کے سمن یا اور اطلاعنامے کا اپنے پاس تک پہنچنا ٹال دینے کے لیے روپوش ہو جانا

ایسے سرکاری ملازم (۲۱) کے جاری کیے ہوئے سمن یا اطلاعنامے یا حکم کا اوس تک پہنچنا ٹل جائے جو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اوس سمن یا اطلاعنامہ یا حکم کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی —

ایضاً

اور اگر وہ سمن یا اطلاعنامہ یا حکم اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس (۲۰) مین خود حاضر ہو یا اپنے مختار کو حاضر کرے یا وہان کوئی دستاویز پیش کرے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی —

اس جرم کے واسطے ثابت کرنا اس امر کا ضروری ہے کہ ملزم قصداً اس نیت سے روپوش ہو گیا کہ میرے پاس تک سمن نہ پہونچے - اگر یہ امر ثابت ہو کہ بوجہ علالت کے اوسکے پاس نہین پہونچا یا وہ مکان پر نہین تھا بلکہ دوسری جگہ حراست مین تھا یا کوئی اور وجہ معقول ظاہر کی جاوے تو مرتکب جرم مندرجہ دفعۂ ہذا کا نہ سمجھا جاویگا دفعات ۱۶۵ و ۱۶۹ - ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ کے بھی اس مادہ مین قابل دیکھنے کے ہین - اگر کوئی شخص اپنے اوپر وارنٹ جاری

نہونے دینے کی غرض سے روپوش ہوجاوے تو وہ بموجب اس دفعہ کے مستوجب سزا نہوگا
بلکہ اوسکی نسبت بموجب دفعات ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ - ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی تعمیل کیجاویگی —

مفصل ۱۱ ص

دفعہ ۱۷۳

سمن یا اور اطلاعنامے کے اپنے یا اور کے پاس تک پہنچنے کو یا اوسکے مشتہر کئے جانیکو روکنا

جو کوئی شخص کسی ایسے سرکاری ملازم (۲۱) کے جاری کیے ہوئے سمن یا اطلاعنامے یا حکم کے اپنے یا اور کی پاس پہنچنے کو کسیطرح قصداً روکے جو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اوس سمن یا اطلاعنامے یا حکم کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے یا قصداً اوس سمن یا اطلاعنامے یا حکم کے کسی جگہ جائز چسپان کیے جانے کو روکے یا کسی ایسے سمن یا اطلاعنامے یا حکم کو کسی جگہ سے جہان وہ جوازاً چسپان کیا گیا ہے قصداً اوکھاڑے یا کسی ایسے اشتہار کے اجراے جائز کو قصداً روکے جو کسی ایسے سرکاری ملازم کے حکم کے مطابق ہو جو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اوس اشتہار کے جاری کرانے کا قانوناً مجاز ہو تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی —

ایضاً

اور اگر وہ سمن یا اطلاعنامے یا حکم یا اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس (۲۰) مین خود حاضر ہو یا اپنے مختار کو حاضر کرے یا وہان کوئی دستاویز پیش کرے تو اوس شخص کو قید محض

کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

ضمیمہ

دفعہ ۱۷۴ کوئی شخص جسکو کسی ایسے سرکاری ملازم (۲۱) کے جاری کیے ہوئے سمن یا اطلاعنامے یا حکم یا اشتہار کی تعمیل مین جو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اوس سمن یا اطلاعنامے یا حکم یا اشتہار کے جاری کرنے کا

حاضر ہونے کو جو سرکاری ملازم کے حکم کی تعمیل مین ہو ترک کرنا

قانوناً مجاز (۴۳) ہے کسی خاص مقام و خاص وقت پر خود حاضر ہونا یا اپنے مختار کو حاضر کرنا قانوناً واجب ہو اور وہ شخص اوس موقع یا وقت پر حاضر ہونا قصداً ترک کرے یا اوس مقام سے جہان اوسکو حاضر رہنا واجب ہے اوس وقت سے پہلے چلا جائے جبکہ اوسکا وہانسے چلا جانا جائز ہے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

ایضاً

اور اگر وہ دستاویز کسی کورٹ آف جسٹس (۲۰) مین پیش کی جانے یا حوالے کیے جانے کو ہو تو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

تمثیلین

(ا) زید جسکو کلکتہ کی سپریم کورٹ مین کسی سفینے کی تعمیل مین جو اوسی عدالت سے جاری ہوا ہے حاضر ہونا قانوناً واجب ہے وہان حاضر ہونا قصداً ترک کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے —

(ب) زید جسکو کسی سمن کی تعمیل مین جو کسی ضلع جج نے جاری کیا ہو اوس ضلع جج کے حضور مین گواہی دینے کے لیے حاضر ہونا قانوناً واجب ہے وہان حاضر ہونا قصداً ترک کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے —

اس جرم کے واسطے صرف اسقدر کافی نہین ہے کہ جو سمن جاری ہوا پیشگاہ حاکم مجاز سے جاری ہوا اور اوسکی تعمیل ملزم نے نہین کی بلکہ اس جرم کے ثبوت کے واسطے یہ امر بھی ضرور ہے کہ جو سمن جاری ہوا وہ بموجب قانون کے جاری ہوا اور ایسے سمن کی تعمیل ملزم نے نہین کی مثلاً بہ مقدمہ زنا اگر بنام زانی صاحب مجسٹریٹ اپنی طرفسے سمن طلبی جاری کردیوین اور وہ اوسکی تعمیل نہ کرے تو کوئی جرم نہین ہے کیونکہ ایسے مقدمات مین صاحب مجسٹریٹ کو اپنی جانب سے کارروائی کرنیکا اختیار حاصل نہین ہے تاوقتیکہ بمدعیت شوہر عورت یا اوسکے ولی کے جیسا منشار قانون ہے نالش حسب ضابطہ رجوع نہ ہو —

عدالت جسکی بابت جرم واقع ہوا اگر جرم عدالت مین واقع نہو تو بر جرم

صن ۱۴

دفعہ ۱۷۵ — کوئی شخص جسکو کسی سرکاری ملازم (۲۱) کے حضور مین اوسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی دستاویز (۲۹) کا پیش کرنا یا اوسکا اوس ملازم کو حوالہ کردینا قانوناً

وہ شخص کسی سرکاری ملازم کے حضور مین کسی دستاویز کا

پیش کرنا ترک کرے جسپر اوس دستاویز کا پیش کرنا قانونًا واجب ہے

واجب (۴۳) ہے دستاویز مذکور کا پیش کرنا یا حوالہ کر دینا قصدًا ترک کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی —

اور اگر وہ دستاویز کسی کورٹ آف جسٹس (۲۰) مین پیش کئے جانے یا حوالہ کئے جانے کو ہو تو قید محض کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی

تمثیل

زید جسکو کسی ضلع کورٹ کے حضور مین کسی دستاویز کا پیش کرنا قانونًا واجب ہے دستاویز مذکور کا پیش کرنا قصدًا ترک کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گیی ہے —

اگر کوئی ملازم سرکاری کسی کو نسبت پیش کرنے کسی دستاویز کے حکم دیوے اور وہ شخص اوسے پیش نکرے تو یہ کوئی جرم نہین ہے تا وقتیکہ ایسی دستاویز کا پیش کرنا اوس شخص پر قانونًا واجب نہو اسبارہ مین دفعات ۱۲ و ۲۲ ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۱ع کہ وہی دفعات ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع مین نمبر ۱۶۳ و ۱۶۴ (جسطرح پر کہ از روے ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۹ع کے ترمیم ہو کر قائم ہوئی ہے) مندرج ہین قابل دیکھنے کے ہین —

دفعہ ۱۷۶ کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم (۲۱) کو اوسکی سرکاری

وہ شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینی ترک کرے جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہے

ملازمی کی حیثیت سی کسی امر کی نسبت کوئی اطلاع دینی یا خبر کرنی قانوناً واجب (۴۴) ہی اوسوقت اور اوس طوریہ جو قانونکی روسی معین ہی وہ اطلاع دینی یا خبر کرنی قصداً ترک کری تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینی تک ہو سکتی ہی یا جرمانی کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہی یا دونون سزائین دیجائینگی

ایضاً اور اگر وہ اطلاع یا خبر جسکی دینے کا حکم ہے کسی جرم (۴۴) کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کی ارتکاب کی روک کے لیے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کے لیے ضرور ہو تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

بعض امورات کی اطلاع زمینداروں پر بموجب قوانین کے واجب ہی پس اگر اون قوانین مین کوئی سزا خاص ترک اطلاع کی مندرج نہ ہو تو بھی وہ بموجب اس دفعہ کے سزا پا سکتی ہین۔ قصداً ترک کرے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر غفلت سے اطلاع نہ کرے تو جرم نہین ہے۔ اگر کوئی زمیندار گانو مین نہ ہو اور اس سبب سے اطلاع نہ کر سکے تو آیا وہ مجرم متصور ہو سکتا ہے یا نہین اسکی نسبت اون قوانین کو دیکھنا چاہیے جنکی روسے اطلاع کرنا زمینداروں پر واجب ہے اور دیکھنا چاہیے کہ اونمین کس حد تک زمینداروں پر اس کام کی ذمہ داری رکھی گئی ہے۔ بمقدمہ گورنمنٹ مدعی بنام ہٹی و دٹے مدعا علیہ منفصلہ ۱۷

جون ۱۸۶۳ء احکام صدر نظامت ممالک مغربی نے یہ تجویز کی کہ دفعات ۱۷۶ و ۲۰۲ تعزیرات ہند
بحوالہ قانون ۲۰ ۱۸۱۷ء زمیدارون سے متعلق نہین ہوسکتی ہین تاوقتیکہ یہ امر ثبوت کو نہ پہونچے کہ
زمیدارونکو اون جرائم کے واقع ہونے سے اطلاع تہی کہ جنکی اطلاع اونہون نے صاحب مجسٹریٹ
یا پولس کو نہین کی - اس دفعہ و دفعہ ۲۰۲ مین صرف اسقدر فرق ہے کہ اس دفعہ مین جرم
کا وقوع ہونا ضروری نہین ہے بلکہ جرم واقع نہ ہوا ہو الا اوسکے واقع ہونیکا احتمال ہو اور
اوسکی اطلاع نہ کرنا جرم ہے اور دفعہ ۲۰۲ مین جرم کا واقع ہونا ایک امر ضروری ہے اور
اوسکی اطلاع نہ کرنا جرم ہے - اسبارہ مین عبارت دفعہ ہذا صاف نہین ہے بلکہ مشتبہ ہے

دفعہ ۱۷۷ - کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم (۲۱) کو اوسکی سرکاری
ملازمی کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت خبر دینی قانوناً

جہوٹی خبر دینا

واجب (۴۳) ہو اوس امر کی نسبت ایسی راست نما خبر دے جسکو وہ جہوٹی جانتا
ہو یا جسکی جہوٹے باور (۲۶) کرنے کی وجہ رکہتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض
کی سزا دیجایگی جسکی میعاد چہہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا
جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی -

ایضاً

اور اگر وہ خبر جسکا دینا اوس شخص پر قانوناً واجب ہے کسی جرم سے متعلق ہو یا
کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لیے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے
کے لیے ضرور ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید
کی سزا دیجایگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا

یا دونون سزائین دیجائین کی

تمثیلین

(ا) زید زمیندار اپنے علاقہ کے حدود کے اندر قتل عمد کے ارتکاب سے واقف ہوکر ضلع کے مجسٹریٹ کو عمداً یہ غلط خبر دے کہ وہ مرگ اتفاقاً سانپ کے کاٹنے کے سبب سے واقع ہوئی تو زید اوس جرم کا مجرم ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے۔

(ب) زید کسی گانون کا چوکیدار یہ جانکر کہ اجنبی لوگونکا ایک بڑا گروہ اوسکے گانون مین سے گذر کر بکر ایک دولتمند سوداگر کے قریب مقام کے رہنے والے کے مکان پر ڈاکہ ڈالنے گیا ہے اور زید مجموعہ بنگالہ کے قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ع کے دفعہ ضمن ۵ کی روسے قریب تر مقام پولس کے عہدہ دار کو جلد اور عین وقت پر اس امر کی خبر کر دینی واجب ہے تو پہر اگر زید اوس عہدہ دار پولس کو عمداً یہ غلط خبر دی کہ مشتبہ الوضع لوگونکا ایک گروہ میرے گانونمین سے گذر کر کسی اور سمت مین کسی خاص مقام کو جو فاصلے سے ہے ڈاکہ ڈالنے گیا ہے تو اس صورت مین زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ کے اخیر فقرہ مین کی گئی ہے۔

پہپلی دفعہ مین اطلاع نہ دینا جرم ہے اور اس دفعہ من جہوٹی اطلاع دینا جرم ہی یہی دونون دفعات مین فرق ہے اسمین اور دفعہ ۲۰۳ مین فرق یہ ہے کہ یہ دفعہ اون لوگون سے متعلق ہے جنپر بہ پابندی کسی قانون کے صحیح اطلاع دینا واجب ہو اور وہ جان بوجہکر جہوٹی اطلاع کرین اور دفعہ ۲۰۳ خاص ایسی صورت سے متعلق ہے جس مین جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور جھوٹی اطلاع ایسے شخص کی جانب

سے ہو جسپر بہ پابندی قانون اطلاع کرنا واجب نہ ہو

حلف اوٹھانے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم حلف اوٹھانے کا باضابطہ حکم دے

دفعہ ۱۷۸ - جو کوئی شخص (۱۱) سچ سچ بیان کرنے کے لیے حلف (۵۱) اوٹھانے سے اوس حال مین انکار کرے جب کہ کوئی ایسا سرکاری ملازم (۲۱) اوسکو حلف اوٹھانے کا حکم دے جو حلف اوٹھانے کے لیے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

اس مین تخصیص اسکی نہین ہے کہ کار عدالتی مین حلف اوٹھانے سے انکار کیا جاوے یا کسی اور محکمہ مین صرف شرط اسقدر ہے کہ ایسے سرکاری ملازم کے روبرو حلف اوٹھانے سے انکار کیا جاوے جو قانوناً ایسی اجازت دینے کا مجاز ہو دیکھو دفعہ ۱۶۳ - ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء جسمین اس جرم کی کارروائی کی نسبت ہدایت خاص ہے اگر کسی مقدمہ مین کوئی گواہ کسی سوال کا جو اوس سے کیا جاوے بلا وجہ معقول جواب نہ دیوے یعنی ادائے شہادت مین انکار کرے تو اوسکی نسبت حسب دفعہ ۳۶۵ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء کے عمل کیا جاویگا البتہ صرف شوہر و زوجہ مقدمات فوجداری مین بہ مقابلہ ایک دوسرے کی بوجہ قرابت خاص گواہی دینے سے انکار کر سکتے ہین اور یہ امر طرز عبارت دفعہ ۲۰ قانون ۲ سنہ ۱۸۵۵ء سے واضح ہوتا ہے۔

دفعہ ۱۷۹ — کوئی شخص جسپر کسی امر کی نسبت کسی سرکاری ملازم (۲۱) سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہو کسی ایسے سوال کے جواب دینے سے انکار کرے جو وہ سرکاری ملازم اوس سرکاری ملازمی کے اختیارات جائز کے نفاذ مین اوس امر کی نسبت اوس سے پوچھے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی —

کسی سرکاری ملازم کو جو سوال کرنیکا اختیار رکھتا ہے جواب دینے سے انکار کرنا

ایضاً

دیکھو دفعہ ۱۶۳ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع اس مین جرم کی کارروائی کی نسبت ہدایت خاص مندرج ہے —

دفعہ ۱۸۰ — جو کوئی شخص اپنے کسی بیان پر جو قلمبند ہوا ہو اوس حالمین دستخط کرنے سے انکار کرے جبکہ کوئی سرکاری ملازم (۲۱) جو اوس شخص کو اوس بیان پر دستخط کرنے کے لیے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے اوسکو اوس بیان پر دستخط کرنے کا حکم دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی —

بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا

ایضاً

اس سے یہ مقصود نہین ہے کہ اگر کوئی شخص اپنا بیان تحریری کسی مقدمہ مین بلا دستخط کے داخل کرے تو وہ مجرم ہے بلکہ اس سے یہ مراد ہے کہ اگر کوئی شخص روبرو کسی ملازم

سرکاری کے اپنا اظہار یا بیان لکھاوے اور اوس کاغذ پر دستخط کرنے سے انکار کرے تو وہ مجرم سمجھا جاویگا اگر مظہر اس قسم کا عذر پیش کرے کہ مضمون مندرجۂ اظہار مین کوئی غلطی واقع ہوئی ہے یا وہ امر مندرج کر دیا گیا ہے جو مین نے نہین بیان کیا ہے تو یہ عذر اوسکا قابل لحاظ کے ہوگا اور اس عذر سے دستخط کا نہ کرنا جرم متصور نہ ہوگا دیکھو دفعہ ۱۶۳ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع

دفعہ ۱۸۱ - سرکاری ملازم یا اوس شخص سے جو حلف لینے کا اختیار رکھتا ہے بحلف جھوٹ بیان کرنا

کوئی شخص جسکو حلف (۵۱) کی رو سے کسی ایسے سرکاری ملازم (۲۱) یا کسی ایسے دوسرے شخص کے روبرو جسکو قانوناً ایسے حلف دینے کا اختیار ہے کسی امر مین سچ سچ بیان کرنا قانوناً واجب (۴۳) ہو اوس سرکاری ملازم یا اوس دوسرے شخص سے جسکا اوپر ذکر ہوا ہے اوس امر کی نسبت کچھ بیان کرے جو جھوٹا ہو یا جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو یا جھوٹا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا باور نہ کرتا ہو تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائے کی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اس دفعہ اور دفعہ ۱۹۱ مین (جسکی سزا دفعہ ۱۹۳ مین مندرج ہے) جو فرق ہے اوسکی نسبت اکثر تشریحات ہو چکی ہین اور سرکیولر جو پیشگاہ صدر نظامت ممالک مغربی سے اس ماہ مین جاری ہوا ہے وہ حاشیہ دفعہ ۱۹۱ مین مندرج ہے اگر دفعہ ۱۸۱ قانون سے متروک بھی